

صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیئرمین پشاور میں بروز منگل مورخہ 10 اپریل 2008ء بمطابق 3 ربیع الثانی 1429ھ صبح گیارہ بجے درس منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب سپیکر، کرامت اللہ خان مسند صدرات پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور ترجمہ

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ O " وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا
السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ O الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالصَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ
الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ۔

(ترجمہ): اور خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔ اپنے پروردگار کی بخشش
اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو (خدا سے) ڈرنے والوں کے
لیے تیار کی گئی ہے۔ جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے
اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور خدا نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔

ملک قاسم خان خٹک: پوائنٹ آف آرڈر سر۔

دعاے مغفرت

جناب سپیکر: ایک منٹ پلیز، ایک منٹ پلیز۔ اس ہاؤس کے سابق رکن، جناب بن یامین صاحب فوت ہو چکے ہیں، حافظ اختر علی صاحب سے پہلے ان کی فاتحہ کیلئے درخواست کی جاتی ہے۔

(اس مرحلہ پر مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے دعاے مغفرت پڑھی گئی)

جناب سپیکر: Just a minute. بی بی، نگہت اور کرنی بی بی۔

سابقہ وزیر اعلیٰ سندھ کے ساتھ بدسلوکی

محترمہ نگہت باسمین اور کرنی: بہت شکریہ جناب سپیکر صاحب، آپ نے مجھے موقع دیا۔ جناب سپیکر صاحب! بات کرنے سے پہلے میں کچھ، ایک دو اشعار پڑھوں گی کہ:

جو شعور مے کشی سے کل تلک واقف نہ تھے آج ان کے ہاتھوں میں ہیں انتظام مے کدہ

دے رہا ہے آج ساقی جام بھر بھر کر انہیں جن کی نظروں میں نہیں ہے احترام مے کدہ

ساقی بتائیری محفل میں کیا یہ انصاف ہے غیر تو سیراب ہیں تشنگان ہے مے کدہ

جناب سپیکر صاحب! میں، یہاں پر جو میڈیا کے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، ان کی بھی بہت شکر گزار ہوں کہ

انہوں نے جس طریقے سے جو ظلم سرزمین سندھ اور جو ظلم لاہور کی زمین پر ہوا، پنجاب کی زمین پر ہوا

اور پھر اس کے بعد میانوالی اور کراچی میں ایک آگ لگ گئی جناب سپیکر صاحب، میں یہ سمجھتی ہوں کہ

ارباب غلام رحیم صاحب، ڈاکٹر شیراگن نیازی صاحب، کیا ان کا یہ قصور تھا کہ وہ اپنی پارٹی، اپنے منشور اور

اپنے ایجنڈے کو لوگوں کے سامنے لا رہے تھے؟ جناب سپیکر صاحب، یہاں پر جتنے بھی ہم لوگ بیٹھے

ہوئے ہیں، انکا الگ الگ پارٹیوں کے ساتھ تعلق ہے اور ہر پارٹی کو یہ حق پہنچتا ہے کہ وہ اپنا منشور، اپنا

ایجنڈا اور اپنی جو پالیسیاں ہیں، وہ عوام تک پہنچائیں اور عوام سے ان کی ہمدردیاں اور ووٹ لینے کی کوشش

کریں لیکن جناب سپیکر صاحب، اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ اگر آج آپ لوگ کسی بھی ایک پارٹی کے

خلاف کوئی بیان دیتے ہیں تو کل وہی پارٹی اٹھ کر یہاں پر جتنے بھی معزز خواتین و حضرات جو میرے ممبران

بیٹھے ہوئے ہیں، ان کو جو توتوں سے ماریں گے اور انکو اس طریقے سے ذلیل کریں گے کہ کوئی جمہوریت کا

نام نہ لے سکے، کوئی ان ایوانوں تک آنے کیلئے راضی ہی نہ ہو، جو عوام کی خدمت نہ کر سکیں گے جناب

سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب! ارباب غلام رحیم جو کہ ایک دفعہ وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں اور کتنی ہی

بار اس معزز ایوان کے ممبر رہ چکے تھے۔ جناب سپیکر صاحب، اسی طرح شیرا گلن نیازی صاحب Spokes person تھے۔ جناب سپیکر صاحب! کیا ان کے ساتھ یہ سلوک، کیا ہم جمہوریت کے دعویدار ہیں کہ ہم جمہوریت کی بات کرتے ہیں لیکن آمرانہ انداز میں کرتے ہیں جناب سپیکر صاحب؟ جناب سپیکر صاحب! جب دو پارٹیاں اقتدار میں آئیں تو چودھری شجاعت حسین، میں انکی قیادت کو سلام کرتی ہوں کہ انہوں نے پاکستان مسلم لیگ (قائد اعظم) کی طرف سے اپنی ناکامی کو اور ان نتائج کو Accept اسی دن کر لیا کہ ہم اپوزیشن بنجوں پر بیٹھیں گے اور حکومت کا ساتھ دیں گے اور جناب سپیکر صاحب، آپ نے دیکھا کہ صوبہ سرحد سے لیکر صوبہ سندھ تک، صوبہ بلوچستان سے لیکر صوبہ پنجاب تک اور مرکز تک جناب سپیکر صاحب، ہم نے اپوزیشن میں رہتے ہوئے پاکستان کے کچلے ہوئے، پسے ہوئے اور ظلم میں دھنسے ہوئے لوگوں کیلئے آپ لوگوں کا ساتھ دیا لیکن جناب سپیکر صاحب، کیا ہوا اس کے بعد؟ اور پھر کچھ ایسے لوگ جن کو کہ شرم آنی چاہیے تھی جو کہتے ہیں کہ یہ ان کے اپنے لوگ ہیں۔ کیا میں آج اٹھ کر اپنے ہی کسی ممبر کو جوتے ماروں گی؟ اور جناب سپیکر صاحب، اس بندے کو کیپٹل ٹاک میں "جیو" پر، میں دوبارہ "جیو" کو سلام پیش کروں گی کہ انہوں نے اسی بندے کو جس نے یہ کام کیا تھا، لائن پر لا کر کہا اور اس نے کہا کہ میرا تعلق پاکستان پیپلز پارٹی سے ہے اور میں اس بات پر فخر محسوس کرتا ہوں کہ میں نے یہ کام کیا ہے اور میں آئندہ بھی یہ کام کرتا ہوں گا۔ جناب سپیکر صاحب! پاکستان پیپلز پارٹی اور دوسری پارٹیاں جو کہ ایک ایسی پارٹی بھی ہے جو کہ آمرانہ گود میں پھلی، جلا وطن ہوئی اور اپنی مرضی سے ہوئی لیکن اس کے باوجود یہ کہتے ہیں کہ یہ نگران گورنمنٹ کا کام ہے۔ جناب سپیکر صاحب! جب وزیر اعظم حلف اٹھا لیتا ہے تو اس کے بعد پورے پاکستان میں، پورے ملک میں یہ پتہ چل جاتا ہے کہ اب گورنمنٹ کس کی آنے والی ہے۔ وہاں پر تو آئی جی سے لیکر ایک سپاہی تک کی، پنجاب میں ٹرانسفر ہو چکی تھی۔ اسی طرح سندھ میں اسمبلی No go area بن چکا تھا جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، اسکے باوجود میں سمجھتی ہوں، باتیں تو میرے اور بھائی بھی کریں گے کیونکہ ہماری پارٹی کے ساتھ یہ بہت ظلم ہوا ہے۔ ارباب رحیم جو کہ ایک Elected آدمی ہیں اور وہ آپ سب میں سے ہیں، کل کو کوئی بھی پارٹی کا بندہ، آج جو آپ یہاں کر سی پر تشریف فرما ہیں جناب سپیکر صاحب، میں آپ کے توسط سے یہاں کے وزیر اعلیٰ صاحب سے بھی یہ بات کروں گی، یہاں کے منسٹروں سے بھی یہ بات کروں گی کہ ڈریں اس وقت سے پھر اور تمام پاکستان میں جو لوگ اس وقت صاحب اقتدار ہیں کہ کل کو کہیں یہ واقعہ ہمارے ساتھ ہی نہ پیش آجائے جناب سپیکر

صاحب۔ ہمیں ان واقعات کی روک تھام کرنی ہے جناب سپیکر صاحب، اور میں Strongly اس کو Condemn کرتی ہوں جناب سپیکر صاحب اور آخری بات یہ کروں گی کہ:

لفظوں کے بیچتی ہوں پیالے خرید لو شب کا سفر ہے کچھ تو اجالے خرید لو
مجھ سے امیر شہر کا ہو گا نہ احترام میری زبان کے واسطے کچھ تالے خرید لو

جناب سپیکر: شکریہ، شاہ صاحب، پیر صابر شاہ صاحب۔ ایک منٹ جی، چلیں جی پیر صاحب کو موقع دے دیں۔ پیر صابر شاہ صاحب۔

سید محمد صابر شاہ: جناب سپیکر! میں سمجھ رہا ہوں کہ چونکہ یہ سیشن سیشن ہے اور اس سیشن کے دوران ہمارے قائد ایوان نے اعتماد کا ووٹ بھی لینا ہے۔ یہاں کے معزز رکن نے جو ایشو آج اس ہاؤس میں اٹھایا، اس کی اہمیت کو بھی میں سمجھتا ہوں کہ انتہائی اہم ہے اور آپ نے اس پر جو وقت دیا اور جس طرح ہماری محترمہ ممبر صاحبہ نے اظہار خیال کیا، یقیناً جو واقعات ہیں، کراچی کے اندر ارباب غلام رحیم کے ساتھ جو واقعہ ہوا، اس کے بعد جو واقعہ ڈاکٹر شیر افگن صاحب کے ساتھ ہوا تو جناب سپیکر، یہ وہ واقعات ہیں جن پر میرے خیال میں میاں محمد نواز شریف صاحب سے لیکر آصف زرداری صاحب اور اسفندیار ولی خان اور اسکے بعد میرے خیال میں ہماری جو جماعتیں ہیں، ان کے ہر پلیٹ فارم سے ان واقعات کی مذمت کی گئی ہے اور ہم ان کی مذمت کرتے ہیں۔ جناب سپیکر! یہ بڑے افسوسناک واقعات ہیں لیکن ان واقعات سے بھی زیادہ جو تشویشناک بات ہے، جس پر یقیناً اس معزز ایوان کو بھی، پاکستان کے جمہوری اداروں کو بھی، تمام صوبوں کے اندر جو ہماری اسمبلیاں ہیں، ہمارے مرکز کے اندر بھی آج جو سب سے بڑی تشویش کی بات ہے، وہ یہ ہے کہ اب جبکہ انتخابات ہوئے، انتخابات کے بعد عوام نے اپنا اینڈ ٹیٹ سیاسی جماعتوں کو دیا اور جس جماعت کی جہاں اکثریت تھی، یہ پاکستان کی تاریخ میں ہماری سیاسی تاریخ کا ایک خوبصورت ترین باب ہے کہ جو جماعت جہاں اکثریت میں تھی، بجائے اسکے کہ سازشیں شروع ہو جائیں، خرید و فروخت کا بازار گرم کیا جائے، ہارس ٹریڈنگ ہو اور حکومت کیلئے ہر جائز و ناجائز طریقے جو ہوں، انکو اپنایا جائے، یہاں کی قیادت، میں سمجھتا ہوں، میں میاں محمد نواز شریف صاحب کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، میں آصف زرداری صاحب کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، میں اسفندیار ولی خان صاحب کو، ان کی دانش کو، ان کی فہم و فراست کو کہ انہوں نے بجائے اسکے کہ ایک دوڑ شروع ہو جائے اور آمریت کیلئے اس سیاسی عمل کے

اندر کودنے کا اور آمریت کو مداخلت کا راستہ دیا جائے، یہاں کی سیاسی جماعتیں مل کر بیٹھ گئیں اور ایک بنیاد فراہم کر دی کہ جو پارٹی جہاں بھی اکثریت میں ہے، اس کو وہاں پر حکومت سازی کا موقع دیا جائے۔

(تالیاں)

اور جناب سپیکر، آپ دیکھ رہے ہیں کہ مرکز میں ہماری حکومت بن گئی اور یہ بڑا مشکل کام ہوتا ہے پرائم منسٹر کا انتخاب۔ پھر ایک جماعت جس کا مینڈیٹ آیا، اس کا احترام ہوا۔ پھر آپ دیکھیں عوامی نیشنل پارٹی، مسلم لیگ نواز اور پیپلز پارٹی مرکز میں بیٹھ کر اتفاق رائے سے جناب، وہاں پر حکومت سازی میں منسٹریوں کی تقسیم ہوئیں۔ سندھ کے اندر اسی افہام و تقسیم کی پالیسی پہ چلے اور اسکے باوجود کہ ہماری Reservations تھیں، عوامی نیشنل پارٹی کی Reservations تھیں، نواز شریف صاحب اور اسفندیار ولی صاحب نے اپنے Reservations کا اظہار کیا لیکن اس کے باوجود آصف زرداری صاحب سندھ چلے گئے اور جس طرح انہوں نے الطاف حسین کے ساتھ اپنی تمام پرانی رنجشوں کو بھلا کر ایک نئے سفر کے آغاز کیلئے وہاں پر جا کر ایک بنیاد رکھی۔ اسکے باوجود ہماری Reservations کل بھی تھیں، ہماری Reservations آج بھی ہیں لیکن صرف اس سسٹم، اس نظام کو چلانے کیلئے، اس جمہوری ادارے کو مضبوط بنانے کیلئے جناب سپیکر، ہم نے اس بات کو بھی کہ ٹھیک ہے، ہماری اختلافات اپنی جگہ پر، ہماری Reservations، قومی بنیادوں پر ہماری Reservations ہیں لیکن اگر آصف زرداری صاحب جا رہے ہیں اور اس ملک میں افہام و تقسیم کی ایک فضاء بن رہی ہے تو ہمیں اس کو امانہ کا مسئلہ نہیں بنانا چاہیے ورنہ کراچی سے تو ہماری لاشیں آئی ہیں جناب، کیا کچھ نہیں ہوا ہمارے ساتھ، ہمارے لوگوں کے ساتھ؟ لیکن یہ قربانی میں سمجھتا ہوں، میں خراج تحسین پیش کرتا ہوں اپنی قیادتوں کو کہ انہوں نے ان ساری چیزوں کو برداشت کیا، اتنے بڑے تحمل کا مظاہرہ کیا۔ ایسی صورت حال میں جبکہ افہام و تقسیم کی ایک فضاء بن رہی ہے اور ایک نئے سفر کا آغاز ہم کر رہے ہیں، ایسے وقت میں سندھ کے اندر جو کچھ ہوا اور جو ڈاکٹر شیر افگن کے ساتھ ہوا، میں سمجھتا ہوں سر، ہمیں اسکو صرف اس تناظر میں نہیں دیکھنا چاہیے کہ وہاں پر کوئی ایک آدمی نے اٹھ کر کہہ دیا کہ ہاں میں پیپلز پارٹی کا آدمی ہوں اور میں نے یہ کیا ہے۔ نہیں جناب، ہمیں اس کو اس کی گہرائی میں دیکھنا چاہیے کہ کیا واقعی وہ سیاسی جماعتیں جو آج اقتدار کی منزل کے بالکل قریب جا کر اقتدار حاصل کر رہی ہیں اور اقتدار تک پہنچ رہی ہیں، کیا سیاسی دانش، ایک طرف دانشوری کا وہ مظاہرہ ہے جس کا میں نے اظہار کر دیا کہ ہماری قیادت اور دوسری طرف یہ جماعتیں یہ چاہیں گی کہ وہ جا کر چیف

منسٹر سندھ کو، اسمبلی کے اندر جو طوفان بد تمیزی ہے، اس کا مظاہرہ کریں، ڈاکٹر شیرا گلن کو ماریں تاکہ یہ جو عمل ہے، اس کو خود سبوتاژ کیا جائے۔ (تالیاں)

جناب، یہ سیاسی لوگ ہیں، یہ سیاسی جماعتیں ہیں، یہاں قربانیاں ہیں آٹھ سال تک، میں محترمہ کی کسی بات کا جواب نہیں دینا چاہتا۔ ہم جب نئے سفر کا آغاز کر رہے ہیں، آمریت کی بات یہ کر رہے ہیں۔ آٹھ سال جدوجہد ہے، ہم نے ماریں کھائی ہیں، لوگ جلاوطن ہوئے ہیں اور نواز شریف یا شہباز شریف، صابر شاہ کی طرح نہیں ہیں کہ جلاوطن ہوئے تو بوریاں بستر اٹھا کر باہر چلے گئے۔ ان کی یہاں پر سیاست میں آنے سے پہلے جو انڈسٹریز تھیں، انکے جو کاروبار تھے، وہ آپکے سٹیبل ملز کے مقابلے میں یہاں پر انکی ایک ریاست تھی اپنی، وہ اپنا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر آمریت کے سامنے انہوں نے سب کچھ قربان کیا، اپنا سر نہیں جھکا یا اور میں سمجھتا ہوں۔۔۔۔۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز، آرڈر پلیز۔

محترمہ گلگت یا سمین اور کزئی: کل کو یہ نہ ہو کہ اس ایوانوں میں جو آپ آج لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، ان کا یہ حال ہو۔ آپ لوگوں کو یہاں پر ہم کس کی داستان اٹھاتے رہیں گے پانچ سال کیلئے اور سناتے رہیں گے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آرڈر پلیز، آرڈر پلیز، بی بی۔۔۔۔۔

محترمہ گلگت یا سمین اور کزئی: اسی طرح ہم بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ خود ساختہ جلا وطنی تھی۔ یہ کسی نے ان کو۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: بی بی، آرڈر۔ آرڈر پلیز، بی بی بیٹھ جائیں۔ بس Thank you, Bibi. Thank you پیر صاحب، مختصر کریں جی۔ یہ ایجنڈے پہ آپ۔۔۔۔۔

سید محمد صابر شاہ: جناب سپیکر صاحب، نہیں جناب سپیکر صاحب، یہ ریکارڈ کی باتیں ہیں، مجھے ریکارڈ پر لانا ہو گا۔ یہ حقائق ہیں، قربانیوں کی داستان ہے۔ ہم تو یہاں پر آئے ہیں، ایک سمندر عبور کر کے آئے ہیں آگ کا، ہم تو یہاں پہ بیٹھے ہوئے ہیں، آپکی جماعت کی میں بات کر رہا ہوں، میں عوامی نیشنل پارٹی کی بات کر رہا ہوں، میں مسلم لیگ (ن) کی بات کر رہا ہوں۔ ہم تو جناب، یہاں آئے ہیں تو ایک قربانیوں کی داستان چھوڑ کر آئے ہیں اور میں محترمہ کو بھی بتانا چاہتا ہوں کہ آج ہماری قربانیوں سے آپ بھی فیضیاب ہونگی، ہر وہ جماعت فیضیاب ہوگی، ہر وہ جماعت فیض یا ہوگی جو جماعت اس ملک کے اندر۔۔۔۔۔ (تالیاں)

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر!-----

جناب سپیکر: پیر صاحب، پیر صاحب-----

(شور)

محترمہ نگہت ماسمین اور کرنی: یہاں کے تحریک پاکستان کے کارکن تھے اور آج بھی ہیں اور انہوں نے اپنی تمام تر قربانی پاکستان کیلئے دی ہے اور جس کی وجہ سے آج پیر صاحب شاہ صاحب اور ان کی پارٹی-----

سید محمد صابر شاہ: تو میں گزارش کر رہا تھا-----

جناب سپیکر: جناب پیر صاحب، جناب پیر صاحب، مختصر کریں، بس۔ اس پہ بہت ہو چکا ہے۔

سید محمد صابر شاہ: جناب! میں صرف اتنی گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ-----

جناب سپیکر: پیر صاحب، بس آپ نے کافی-----

سید محمد صابر شاہ: نہیں، میں نے کچھ نہیں کہا، میں نے کچھ نہیں کہا-----

جناب سپیکر: ابھی پیر صاحب،-----

سید محمد صابر شاہ: میں جو آپ سے کہنا چاہتا ہوں، وہ یہ ہے جناب، کہ آج جمہوریت کے خلاف سازش

ہورہی ہے-----

جناب سپیکر: پیر صاحب، مختصر کریں، مختصر کریں۔

سید محمد صابر شاہ: آج جمہوریت کے خلاف جناب سپیکر، اس ہاؤس کے خلاف سازش ہورہی ہے،

جمہوری اداروں کے خلاف سازش ہورہی ہے۔ آج پاکستان میں ہم نئے صبح کا آغاز کر رہے ہیں اور آج یہ جو

الزامات مسلم لیگ پہ، پیپلز پارٹی پہ لگائی جا رہی ہیں، آج یہ سازش ہورہی ہے اور یہ اس جگہ سے ہورہی ہے

جہاں سے ہمیشہ جمہوریت پر وار ہوئی، اس ایوان سے جہاں پہ جنرل مشرف، اس پریزیڈنٹ ہاؤس سے

سازش ہورہی ہے جناب سپیکر، آج وہ شخص اس جگہ پر بیٹھا ہوا ہے جس نے آٹھ سال تک ہمارے حقوق

پہ ڈاکہ ڈالا، آج وہی شخص یہاں پر آمریت کر رہا ہے اور وہی سازشیں کر رہا ہے۔ میں بتانا چاہتا

ہوں-----

جناب سپیکر: پیر صاحب، شکر یہ پیر صاحب۔

سید محمد صابر شاہ: کہ ہم آپ کی ان سازشوں کو، ہم ان سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے-----

جناب سپیکر: پیر صاحب، بس اس کو ادھر ہی ختم کریں۔ بڑی مہربانی۔

سید محمد صابر شاہ: ان کو تو پہلے آپ نے موقع دیا۔۔۔۔۔ (تالیاں)

جناب سلیکر: ٹھیک ہے پیر صاحب، بس اس کو ختم کریں ابھی۔ (تالیاں) اب درانی صاحب۔

دوہ منتبہ بعد جی، اود ریبری چہ دے ایجنڈے تہ راشو جی۔

جناب اکرم خان درانی: اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

جناب سلیکر: درانی صاحب، مختصر، دو منٹ، سر۔

جناب اکرم خان درانی: یہ گفتگو بڑی اہم ہے اور جو واقعہ ہوا ارباب رحیم صاحب کے ساتھ، شیر اگن کے ساتھ، وہ سیاسی پارٹی سے قطع نظر اپنے علاقے، اپنے ضلع اور اپنی قوم کے بڑے معزز لوگ بھی ہیں اور ان کے کچھ چاہنے والے بھی ہیں۔ اس ایوان میں یا پارلیمنٹ میں جو لوگ آتے ہیں تو کچھ لوگ ہوتے ہیں جو ان کے چاہنے والے ہوتے ہیں۔ وہاں پر ان کے ساتھ جو سلوک ہوا ہے، اس کی ہم مذمت کرتے ہیں اور میرے خیال میں ہال میں بیٹھا ہوا کوئی بھی ایسا ممبر نہیں ہو گا کہ اس کو دکھ نہ پہنچا ہو۔ ابھی بات یہ ہے کہ نئے سفر کا آغاز ہے، یہ سب کچھ میڈیا کے سامنے ہے، اس کی ویڈیو فلم بنی ہے، اس میں جو آدمی ہاتھ اٹھا رہا ہے، اس کو دیکھ رہا ہے وہاں پر پوری ایڈمنسٹریشن تو ہم یہی گزارش کریں گے کہ جس آدمی نے ہاتھ اٹھایا ہے، اس کو Arrest کر کے اور میرے خیال میں اس سے جب تفتیش ہوگی تو سارا مسئلہ سامنے آ جائیگا کہ اس میں کیا ہے؟ تو ہم اس معزز ایوان کی طرف سے مذمت بھی کرتے ہیں اور یہ سلسلہ اگر اس ملک میں ان منتخب لوگوں کے ساتھ ہوتا رہتا تو میرے خیال میں یہاں پر عوام کے ساتھ کیا ہو گا اور وہ کیا سوچیں گے؟ تو جو بھی حکومت ہے وہاں پر، ہماری ان سے استدعا ہے کہ وہ اس کے پیچھے وہ عناصر نکالے اور پھر پوری میڈیا کے سامنے لائے تو میرے خیال میں یہ مسئلہ ختم ہو جائے گا۔ دوسرا سلیکر صاحب، آپ سے بھی استدعا ہے کہ آج آپ نے جو اجلاس بلا یا ہے، حیدر ہوتی صاحب کو ہم نے ووٹ بھی دیا ہے اور انشاء اللہ اعتماد کا ووٹ بھی دیں گے، کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن میرے خیال میں آج کا جو ایجنڈا ہے، اس میں صرف ایک ہی، پورے صوبے کے ایم پی ایز کو یہاں پر بلانا، اس پر کتنے اخراجات ہوتے ہیں؟ اگر آپ اپوزیشن سے بھی رابطہ کرتے اور اس اجلاس کو بلانے میں کچھ اور چیز بھی ہم شامل کرتے کیونکہ لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ یہاں پر سنگین ہے، نئی گورنمنٹ ہے، ہر ایک ایم پی اے نے اپنی ڈیویلمپمنٹ کے حوالے سے بھی کچھ بات کرنی ہے تو ہمیں تھوڑا سا فسوس اس پر ہے کہ ایک پورا اجلاس جو ایک ہی اعتماد کے ووٹ کیلئے بلا یا گیا ہے اور اس پر اتنے اخراجات ہونگے۔ اگر آپ اسی موضوع پر اپوزیشن کو بھی سنیں، اس کے ساتھ بھی بات کر لیں تو

میرے خیال میں یہ مناسب ہو گا اور پھر پورے صوبے کے یہاں پر جو ممبران ہیں، وہ بھی، یہاں پر ان کے اپنے پارلیمانی لیڈرز ہیں اور وہ آپ کے ساتھ اس پر بات بھی کر سکتے ہیں تو میری گزارش ہو گی کہ اگر اس اجلاس کو جو آج صرف ایک ہی نکتے پہ بلا یا گیا ہے اور پھر یہ تو میرے خیال میں Dictation ہے کہ اسکے علاوہ کوئی بات نہیں ہو گی تو میری آپ سے التجا ہے کہ آپ آئندہ کیلئے اس کو اس انداز سے کہ دوسروں کا بھی خیال رکھیں اور اگر اسمبلی کا اجلاس ہو تو اس میں بھی کچھ مشاورت کریں۔ (تالیاں)

جناب سپیکر: Thank you, Durrani Sahib. Thank you very much. اب آتے ہیں ایجنڈے کی طرف، بعد میں اس معاملے پر۔۔۔۔۔

جناب عبدالاکبر خان: سپیکر صاحب، پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب سپیکر، اگر مجھے اجازت دیں تو۔۔۔۔۔
جناب سپیکر: میں آپ کو اجازت دے رہا ہوں۔ ایک منٹ، ایک منٹ جی۔ ایک منٹ، مجھے ذرا آگے جانے دو۔

جناب عبدالاکبر خان: یہ پوائنٹ آف آرڈر ہے کہ یہاں آئین کی خلاف ورزی ہو رہی ہے، اس کی طرف آ رہا ہوں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: دیکھیں عبدالاکبر خان، وقت قیمتی ہے تو۔۔۔۔۔

جناب عبدالاکبر خان: تھوڑا ٹائم۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، میں اس ایشو پہ آپ کو کافی ٹائم دوں گا لیکن تھوڑا سا۔۔۔۔۔

جناب عبدالاکبر خان: نہیں، میں اس ایشو پہ بات نہیں کرنا چاہتا، میں اس ایشو کو تو بالکل Touch نہیں کرنا چاہتا۔ جناب سپیکر! میں آپ کی توجہ ایک Important بات کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔
میرے خیال میں یہ مائیک سسٹم۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آن کریں، عبدالاکبر خان، مائیک آن کریں۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، یہ آپ کے اختیارات پر، اس اسمبلی کے اختیارات پر، آپ کے سیکرٹریٹ کے اختیارات پر، یہاں تک کہ حکومت کے اختیارات پر، گورنر صاحب کی طرف سے ایک عجیب نوٹیفیکیشن جاری ہوا ہے جناب سپیکر، میں اس کی طرف آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ اگر یہ Precedent رہا اور اس طریقہ کار کو آج ہم نے Discuss نہیں کیا تو آئندہ کیلئے پھر اس ہاؤس کا ایجنڈا گورنر ہاؤس سے ہو کر آئے گا اور ہم یہاں اور کچھ نہیں کر سکیں گے جناب سپیکر۔ (تالیاں)

میں آپکی توجہ اس آرڈر کی طرف دلانا چاہتا ہوں کہ جو اس اسمبلی کا Summoning Order ہے۔

“In exercise of the powers conferred by Clause (a) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, Owais Ahmad Ghani, Governor of the North-West Frontier Province, hereby summon the Provincial Assembly to meet on Thursday, the 10th of April, 2008 at 10.00 a.m in Assembly building of the Provincial Assembly of the North-West Frontier Province, Khyber Road, Peshawar Cantonment, for obtaining of oath of confidence by the Chief Minister from the Provincial Assembly within the meaning of Clause (3) of Article 130 of the Constitution.”

109 جنرل آرڈر ٹیکل ہے، اس کے تحت جب اسمبلی بلائی جاتی ہے تو وہ حکومت اس کا ایجنڈا Fix کرتی ہے اور آپ کا سیکرٹریٹ اس کا حساب کتاب کرتا ہے۔ اگر اجلاس ریکوزیشن پر Article 54 read with Article 127 کے تحت ہے تو پھر اپوزیشن کے لوگ جو ریکوزیشن کرتے ہیں، وہ ایجنڈا دیتے ہیں۔ جناب سپیکر، یہاں پر تو گورنر ہاؤس سے ایک ایجنڈا Already fix بنا دیا گیا ہے کہ آپ کا اجلاس تو 109 کے تحت ہے لیکن آپ اس اجلاس میں اسکے علاوہ کہ وزیر اعلیٰ کو آپ اعتماد کا ووٹ دیں اور کچھ نہیں کر سکتے۔ جناب سپیکر، اس اسمبلی کے کم از کم ایک گھنٹے کے اجلاس پر کم از کم پچیس، تیس لاکھ روپے صرف اسمبلی سیکرٹریٹ کا خرچہ ہو گا لیکن اگر آپ اس اجلاس میں یہ چیز شامل نہ کرتے تو آپ کا سیکرٹریٹ اور حکومت جو بھی ایجنڈا لانا چاہتا، آج آٹے کا بحر ان ہے اس ملک میں جناب سپیکر، اس کو Discuss کیا جاسکتا تھا۔ یہ جو انہوں نے Matters اٹھائے ہیں، اس طرح Matters بھی Discuss کیے جاسکتے تھے لیکن آپ کے رولز میں تو لکھا ہے کہ اس دن آپ اور کوئی چیز نہیں لے سکتے، یہ آپ کا رول بتاتا ہے کہ اور کچھ نہیں کر سکتے

“Provided that no other business shall be transacted on the day, fixed for moving a resolution under sub rule (1)”

(1) کے تحت جو ریزولوشن ہوا ہے، اس کے تحت اور کوئی ایجنڈا Discuss نہیں کر سکتے۔ میں سمجھتا ہوں کہ جن ساتھیوں نے جذبات کا اظہار کیا ہے، یہ ان کے جذبات ضرور ہیں لیکن Under rule Discuss نہیں کر سکتے سوائے Vote of confidence کے تو اگر اجلاس میں یہ نہیں لکھا جاتا اور جناب سپیکر، جو بحث کیلئے اجلاس بلا گیا تھا، اس میں اس چیز کا ذکر نہیں ہے کیونکہ وہ تو بحث پاس ہونا تھا تو یہ گورنر صاحب کو چاہیے کہ آئندہ کیلئے اگر وہ Summoning order کریں تو وہ Summoning

order میں اور Mention نہ کریں سوائے 130 کے جو Ascertainment کیلئے ہے۔ جو Special Session ہے 109 کے تحت، اس کا کام یہ نہیں ہے کہ وہ ہمیں یہ بتادیں کہ آپ نے یہ یہ چیز کرنی ہے۔ یہ تو حکومت کا، آپ کا، آپ کے سیکرٹریٹ کا اور ممبران کا کام ہے کہ وہ کس چیز کو Discuss کرتے ہیں۔ آج ہمارے ہاتھ پاؤں باندھے گئے ہیں، 109 کے تحت اجلاس بلا گیا ہے، ایجنڈا گورنر نے دیا ہے، میں سمجھتا ہوں کہ ایک غیر قانونی حرکت کی گئی ہے۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: شکریہ، عبدالاکبر صاحب۔ اب ایجنڈے کی طرف آتے ہیں۔ آج کیلئے کچھ Applications آئی ہیں۔ جناب انور سیف اللہ خان صاحب نے دو ہفتے کی چھٹی مانگی ہے، جناب سکندر خان شیرپاؤ صاحب، ایم پی اے، نے آج کیلئے، جناب مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب، ایم پی اے نے آج کیلئے

تو? Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(تحریک منظور کی گئی)

مسند نشینوں کی نامزدگی

Mr. Speaker: Leave is granted. Next, 'Panel of Chairmen'. In pursuance of sub rule (1) of rule 14 of the Provincial Assembly of North-West Frontier Province, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby nominate the following Members, in order of priority to form a Panel of Chairmen for the current session:

1. Malik Tehmash Khan, MPA;
2. Mr. Saqibullah Khan Chamkani, MPA;
3. Mr. Parvez Khan Khattak, MPA; and
4. Dr. Iqbal Din, MPA.

اب ہم آتے ہیں Vote of confidence کی طرف، To fulfill the requirement of Clause (3) of the Article-139 of the Constitution.....

Mr. Abdul Akbar Khan: Article-130.

Mr. Speaker: 130, thank you, 130 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973. Barrister Arshad Abdullah, Minister for Law and Parliamentary Affairs, NWFP and Mr. Abdul Akbar Khan, MPA, to please move their resolutions one by one for vote of confidence on the Chief Minister, NWFP. Barrister Arshad

Abdullah, the Honourable Minister for Law and Parliamentary Affairs, NWFP, please.

وزیر اعلیٰ پر اعتماد

بیرسٹرارشد عبداللہ (وزیر قانون و پالیسیاں امور): بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ میں قرارداد پیش کرتا ہوں کہ صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبے کا یہ ایوان اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 130 کے شق 3 کے مطابق جناب امیر حیدر خان ہوتی صاحب پر بحیثیت وزیر اعلیٰ، شمال مغربی سرحدی صوبہ مکمل اعتماد کا اظہار کرتا ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ ایوان سے اس پر ووٹ لیں۔

Mr. Speaker: Abdul Akbar Khan to please move the resolution.

Mr. Abdul Akbar Khan: Mr. Speaker, I beg to move that Provincial Assembly of N-W.F.P. reposes confidence on Mr. Amir Haider Khan as Chief Minister, N-W.F.P, under clause (3) of Article-130 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the resolution moved by Barrister Arshad Abdullah, Minister for Law and Parliamentary Affairs, NWFP and Mr. Abdul Akbar Khan, MPA, may be passed? Those who are in favour of it, please stand in front of their seats.

(اس مرحلہ پر معزز اراکین اسمبلی کی گنتی کی گئی)

جناب سپیکر: تعداد اولیکہ۔ Thank you, now those who are against it,

please stand up in front of their seats. دیکھیں یہ ایک Formality ہے، یہ ایک

Formality ہے۔ پلیز، آپ بیٹھ جائیں۔ Figure خومرہ راغے؟ Figure را کرہ۔

(شور / قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: یار ایک بات کریں نا، ایک بندہ دیکھیں دونوں بزرگ کھڑے ہیں۔

Mr. Abdul Akbar Khan: 'Procedure on division, "save as otherwise provided, the vote of the Members on any question put by the Speaker, may be taken by voices", "If voting by voice is challenged, the Speaker shall ask the Members, who are in favour of 'Ayes' to stand and the Secretary shall count the number. After counting of the votes in favour of 'Ayes', the Speaker shall again ask those Members who are in

”favour of ‘Noes’ to stand“ لیکن یہ اس وقت جب Voices vote کو Challenge کیا جاتا ہے۔ پہلے تو آپ Voice vote پر جائیں گے۔ اگر Voice vote کا کوئی مخالف نہیں ہے تو پھر آپ Vote sustain نہیں کر سکتے اسلئے یہ رولز۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: دونوں پر بات ہو چکی ہے۔ The ‘Ayes’ have it, the resolution is passed and Amir Haider Khan Hoti, Chief Minister, NWFP, has obtained 111 votes and sought confidence of the House unanimously.

(تالیاں)

جناب سپیکر: میں سب کو موقع دے رہا ہوں، آپ ایک منٹ صبر کریں۔ اب جو ہاؤس نے اتنا اچھا متفقہ فیصلہ دیا ہے، جناب چیف منسٹر صاحب کو مبارکباد میں پہلے پیش کرتا ہوں اور تمام ہاؤس کی طرف سے جو مثبت پیغام، ایک Positive message تمام صوبے کے عوام کی طرف سے اب مل گیا ہے، اب ان کیلئے دعا گو رہیں گے کہ اللہ ان کو اور پوری کابینہ کو ہمت دے کہ اس صوبے کے غریب عوام کو کچھ Deliver کر سکیں اور ان معزز ممبران کی توقعات پر بھی پورا اتر سکیں جنہوں نے اب تک سچائی کا مظاہرہ کیا اور ان کو اللہ توفیق دے کہ Good governance کی ایک اچھی مثال قائم کریں۔ میں اب چیف منسٹر صاحب کو۔۔۔۔۔

(قطع کلامی)

جناب سپیکر: ریزلیوشن کیلئے میں اس کے بعد ٹائم دیتا ہوں پورا، آپ ڈرافٹ کریں۔ میں نے آپ کو اجازت۔۔۔۔۔

محترمہ نگہت یا سمین اور کزئی: جناب سپیکر! قلندر لودھی صاحب کچھ بولنا چاہتے ہیں۔ جناب سپیکر، میری بات سنئے۔ جناب سپیکر صاحب، پلیز آج اتنا خوشگوار ماحول ہے، قلندر لودھی صاحب اور وجیہ الزمان صاحب بولنا چاہتے ہیں۔ پلیز، آپ میرے ان دونوں ساتھیوں کو بولنے کی اجازت دے دیں؟
جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر! جنہوں نے Resolution move کیا ہے Confidence کا، کم از کم ان کو تو بات کرنے دیں؟

محترمہ نگہت یا سمین اور کزئی: آواز نہیں آرہی، مائیک بند ہے۔

جناب سپیکر: میں چیف صاحب کی دو چار باتیں سننے کے بعد میں آپ کو موقع دوں گا۔ آپ کو میں موقع دے رہا ہوں۔ میں دے رہا ہوں، عبدالاکبر خان، آپ ذرا صبر کریں۔

جناب عالی: دا زمونہ رور دے ، ملگری دی خودا مہربانی کوئی چہ تاسو کوم رولنگ ورکری ، پہ ہغے Stand اخلی ، پہ ہغے باندے تاسو اودری۔ دا نیشہ دے چہ یوہ بنخہ بہ راخی ٲول ہاؤس بہ ہائی جیک کوی۔ مونہ د دے ہاؤس ہائی جیک کیدل نہ منو۔ کہ تاسو د یو کس د پارہ دا کوئی ، ہر سری تہ دا اختیار حاصل دے۔ مہربانی اوکری ، د تیرو پینخو ورخو نہ زہ تاسو تہ وینا کوم ، ما لہ خو تاسو وخت رانکرو او بیا یو کس وینا کوی چہ دے لہ ہم وخت ورکریہ او دے لہ وخت ورکریہ۔ ہغہ دلته نیشہ دے ، ما تہ وخت راکریہ۔ زما نہ پس بیا بل سرے راپاخی ، ہغہ لہ وخت ورکری۔ دلته د یو کس اجارہ داری نہ دہ چہ ما لہ ہم وخت راکریہ ، زما د ترور خوی لہ ہم ورکریہ او د ماما خوی لہ مے ہم ورکریہ۔ ماما خوے ، ترور خوے نیشہ ، دلاء مطابق بہ وی۔ ٲیرہ مہربانی۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: آپ بیٹھیں۔ جناب آپ بیٹھیں ، تشریف رکھیں جی۔ میں آپ کو موقع دے رہا ہوں۔
بیٹھیں ، آپ سب تشریف رکھیں۔ جناب چیف منسٹر صاحب ، چیف منسٹر صاحب ، صوبہ سرحد۔

وزیر اعلیٰ کی تقریر بابت حکمت عملی

جناب امیر حیدر خان (وزیر اعلیٰ): بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ محترم سپیکر صاحب! د دے معزز ہاؤس ٲیرو عزتمندو ، ٲیرو قدرمنو ممبرانو صاحبانو ، زما خوئیندو او زما میندو! د ٲولو نہ اول او ٲومبے د پاک ٲروردگار ٲیر شکر گزاریم او بیا ستاسو د ٲولو ٲیر مشکوریم چہ د کوم اعتماد اظہار نن تاسو پہ ما باندے اوکرو بحیثیت د چیف منسٹر او بیا ٲیر مشکور پہ دے یم چہ مکمل اتفاق رائے سرہ د ہغے اعتماد اظہار او شو۔ پہ حقیقت کبن دا اعتماد زما پہ ذات نہ دے ، زما پہ خیال دا اعتماد پہ جمہوریت دے ، دا اعتماد زمونہ پہ Political system دے ، دا اعتماد زمونہ پہ روایاتو دے ، دا اعتماد زمونہ پہ اخلاص دے او دا اعتماد لہ خیرہ د دے صوبے د روبنہانہ مستقبل د پارہ دے او زمونہ د خلقو خدمت د پارہ دے چہ انشاء اللہ کوم بہ مونہ او تاسو ٲول پہ شریکہ باندے کوؤ۔ دا اعتماد پہ ہغہ ٲولو شہیدانو دے چہ د دے خاورے او د دے وطن د پارہ د شہادت درجوتہ شوک اور سیدل۔ دا اعتماد د Civil society پہ ہغہ ٲولو تنظیمونو باندے دے

چه چا خپلے هلے ځلے کړے دی۔ دا اعتماد د میډیا په هغه کوششونو او په جد و
 جهد باندے دے، دا اعتماد د وکیلا نو په هغه جد و جهد باندے دے او دا اعتماد
 د Political parties په جد و جهد دے او دا اعتماد د خلقو په هغه مینډیټ باندے
 دے چه د کوم مینډیټ په نتیجه کین له خیره مونږ او تاسو دے هاؤس ته راغلی
 یو۔ د دے نه وړاندے چه زه Policy Statement په حواله باندے خبره کوم،
 اول په دے هاؤس کین نن چه د کومو واقعاتو ذکر اوشو، په کراچی کین چه کوم
 واقعات شوی دی، په لاهور کین چه کوم واقعات شوی دی، مونږه ئے
 Condemn کوؤ۔ هر چا چه کړی دی، هر څوک چه پکین ملوث دی، ډیر غلط کار
 ئے کړے دے، مونږه ئے Condemn کوؤ او دلته کین د دے صوبے یو خپل
 روایات دی، نن هغه روایات مونږ خپل برقرار اوساتل۔ په سندھ کین څه اوشو،
 هر چا چه اوکړل، تهپیک خبره نه ده که هغه د پیزار گزار وو او که هغه د بوت
 گزار وو۔ زه دلته اپوزیشن له یو یقین دهانی ورکومه چه زه چیف منسټر نه یم،
 زه خادم یم۔ که چرته پیزار گزار شوی وی، ما له د خدائے وس، همت او توفیق
 را کړی چه زه خپلو مشرانو ته چه هغوی پاڅی پیزار سم کړم، دغه به زما د پاره د
 اعزاز خبره وی خو بیا دے سره سره دے ته به هم کتل غواړی چه حقیقت کین
 داسے بڼکاری چه لا نظام روان نه دے، لا شروعات شوی نه دی او داسے
 بڼکاری چه لږ ډیر سازشونه د نظام خلاف شروع شو۔ دا یوازے زما زمه واری نه
 جوړیږی، دا یوازے د یو پارټی Responsibility نه ده، دا یوازے د Treasury
 benches responsibility نه ده، یوازے د اپوزیشن Responsibility نه ده، دا
 زمونږ د ټولو د شریکے Responsibility ده چه د جمهوریت خلاف کوم ځائے
 کین کوم سازش هم کیږی چه مونږ ټول په شریکه باندے د هغه سازشونو مقابله
 اوکړو او دا System انشاء الله روان پاتے شی که خیر وی۔ محترم سپیکر
 صاحب! نن چه په کومه موقع باندے دے هاؤس په ما باندے اعتماد اوکړو، یو
 خواته خوزما د پاره دا د ډیر لوئے اطمینان او د تسلی او د خوشحالی خبره ده
 خو بل خواته زما د پاره دا یو ډیر لوئے آزمائش دے او زما د پاره دا یو ډیر
 لوئے امتحان دے۔ د یو صوبے د Chief Executive په حیثیت باندے خپلے ذمه
 واری سر ته رسول هم یو ډیر گران کار دے۔ بیا چه کوم مخصوص حالات نن

زمونڊر په صوبه کښ او زمونڊر په وطن کښ دی، په هغه کښ هغه ذمه واری
 نورے هم سیوا کیری او بیا دے هاؤس چه په کومه طریقہ په ما اعتماد کړے دے
 په مکمل اتفاق رائے سره نو بیا زما هغه ذمه واری نورے هم سیوا کیری ځکه چه
 دا اعتماد په ما باندے په داسے طریقہ باندے شوے دے چه د دے سر نه واخلی
 تر د هغه سر پورے څومره زما ورونږه، څومره زما مشران، څومره زما میندے او
 زما خویندے ناستے دی، زما د پاره دا ټول یو دی او خدائے د کړی چه زه چرے
 هم په دے کښ فرق اونکریم، د غه به زما د ټولو نه لویه کامیابی وی۔ محترم
 سپیکر صاحب! په دے وطن کښ نن زمونڊر د بد قسمتی نه یو تاثر داسے خور دے
 چه دا زمونڊر او ستاسو وطن او دا خاوره، دا خدائے مه کړه د خود کشواو د
 دهشت گردو خاوره ده، دوی امن نه غواړی، دوی خوشحالی نه غواړی، دوی
 آبادی نه غواړی۔ زه نن په دے فلور باندے ټول پاکستان ته او بهر دنیا ته
 واضحه یو پیغام ورکول غواړم چه دا د دهشت گردو خاوره نه ده، دا د خود
 کشو خاوره نه ده، دغه پردے جنگ په مونږ مسلط شوے دے۔ دا خاوره خوپیر
 روښان خاوره ده، دا خاوره د خوشحال خټک خاوره ده، دا خاوره د رحمان بابا
 خاوره ده او دا خاوره د باچا خان بابا خاوره ده، دا د دهشت گردو خاوره نه ده
 او بیا کومه سترے چه شوے ده، Political leadership چه کومه سترے کړے
 ده، که هغه مونږه د محترمه بینظیر بی بی د شهادت ذکر کوؤ، که د نواز شریف
 صاحب د جد و جهد ذکر کوؤ، که د فضل الرحمان صاحب د بصیرت ذکر کوؤ او
 یا اپوزیشن چه کوم اخلاص بنودلے دے، د کومے مینے اظهار ئے کړے دے،
 کوم اعتماد ئے په مونږ باندے کړے دے نو حقیقت دا دے چه نن زمونږ په صوبه
 کښ خدائے د د بدہ نظره لری خونن زمونږ په صوبه کښ د دے دومره خطرناک
 حالاتو باوجود هم زه وایم چه دا نن د پاکستان د پاره او د دنیا د پاره یو مثال
 دے دا زمونږه یووالے۔ محترم سپیکر صاحب! رومبئی مسئله زمونږ د ټولو د
 پاره نن امن او Internal security ده، زه هغه تفصیل کښ ځکه نه ځم چه مونږ
 ټول د دے نه خبر یو، مونږ ترے واقف یو، هغه سلسله چه د وزیرستان نه شروع
 شوه او بیا رو رو په ټول ټرائبل بیلټ کښ هغه خوره شوه او د هغه نه پس بیا
 Settled areas کښ رومبئی هغه دسترکتس دی چه کوم د ټرائبل بیلټ سره

جوہنت دی، ہغے کبئ ہغہ سلسلہ شروع شوہ، یو ڊیر لوئے قتل عام، یوہ ڊیرہ لویہ تباہی، یوہ ڊیرہ لویہ بربادی، یو ڊیر لوئے نقصان، دا مونر. ٲولو اولیدو۔ بلا شہیدان، بلا زخمیان، ڊیر لوئے نقصان ددے ٲول قوم د پارہ، ددے خاؤرے او ددے وطن او نن ہم ہغہ سلسلہ روانہ دہ۔ زمونرہ واضحہ سوچ او زما ٲہ خیال ٲہ دے کبئ بہ ما سرہ دا ٲول هاؤس اتفاق کوی چہ د طاقت او د قوت ٲہ ذریعہ باندمے مسئلے نہ حل کیری۔ د طاقت او د قوت استعمال بیشکہ Last option ٲکار دے چہ کلہ ٲولے لارے بندے شی او بلہ یو لار ٲاتے نہ شی او د خلقو د ژوند او د مال د تحفظ د پارہ د حکومت ذمہ واری لازم شی نو بیا بے شکہ د طاقت او د قوت استعمال ٲکار دے خونورے لارے ڊیرے شتہ او زما ٲہ خیال چہ بدقسمتی نہ مونرہ نورے لارے نہ دی لٲولے ځکہ ٲہ ٲولہ صوبہ کبئ مونر. واضحہ نن چہ څہ زمونر. ٲالیسی دہ او زہ بہ دا او وایم چہ کوم د ٲولو سیاسی جماعتونو او د ٲول Leadership ٲالیسی دہ چہ مونر. ٲہ خٲلہ صوبہ کبئ د امن و امان ٲہ حوالہ باندمے خٲلے مسئلے حل کول غوارو۔ مونر. بہ امن و امان راولو انشاء اللہ خو مونر. بہ ئے ٲہ زوراو ٲہ جبر او د طاقت ٲہ استعمال نہ راولو، مونر. بہ انشاء اللہ ٲہ رورولی او ٲہ اخلاص او ٲہ جرگہ باندمے راولو کہ خیر وی۔ کلہ نہ کلہ د بھر دنیا خلق یو ٲوس کوی چہ تا سو ٲہ خٲلہ خاؤرہ باندمے د ہغہ خلقو سرہ مذاکرات کوی چہ څوک خلق دہشت گرد دی نو نن ڊیر ٲہ احترام د ہغے قوتونو نہ ہم ٲوس کوم چہ ٲرون ٲہ انگلیند کبئ یوہ مسئلہ ٲیسنہ وہ، ہغوی ورتہ دہشت گرد وئیلو او ہغوی دہشت گردی کولہ اود لندن ٲہ بنار کبئ بہ ہم ٲولیس والا ٲہ خٲل یونیفارم کبئ او ٲہ وردئ کبئ گرزیدے نہ شو، یوہ خطرہ بہ ہغوی تہ وہ۔ ٲہ ہغہ ځائے کبئ خلق کبئینا ستل، د ڊیر زوراو د ڊیر قوت د استعمال نہ ٲس ہم خلق کبئینا ستل او ٲہ آخر کبئ ہغہ 'Good Friday Agreement' او شواو هلته کبئ امن بحال شو نو دلته کبئ مونر. کہ د امن اړخ تہ ځو نو زما ٲہ خیال ٲکار دا دی چہ ٲہ دے ملک کبئ دننہ ہم مونر. تہ Support حاصل وی او د ملک نہ بھر ہم ٲول خلق زمونر. Support او کری ځکہ چہ دا بنیادی طور زمونر. د ٲولو مسئلہ دہ۔ کہ نن مرو نو مونر. مرو سپیکر صاحب، کہ نن بچی قتل کیری نو زمونر. بچی قتل کیری، کہ نن کورونہ ورائیری نو زمونر. کورونہ ورائیری نو کہ څوک ئے غم

کوی او کہ نہ کوی محترم سپیکر صاحب، خو زمونر د ٲولو دا ذمہ واری جو پیری چہ مونر دا خپل ورن کور راغونہ کړو د خیرہ او دے خاؤرے له، دے وطن او دے صوبے له یوخل بیا مونرہ هغه خوشحالی او آبادی ورکړو چہ د کوم دور دوران په دے صوبے کبن د دے نہ مخکبن وو له خیرہ انشاء اللہ۔ په دے حوالہ باندے سره د دے چہ مونر د مذاکراتو خبره کوؤ، مونر د جرگے خبره کوؤ، مونر د ډائیلگ خبره کوؤ محترم سپیکر صاحب، خو یو خبره زه ډیره واضحه کول غواړمه چہ زمونر دا سوچ د څوک د حکومت کمزوری او نه گنری۔ بالکل مونر جرگه هم کوؤ، مونرہ خواست هم کوؤ، مونر درخواست هم کوؤ، مونر ډائیلگ هم کوؤ خو کہ څوک د دے نہ ناجائزه فائده پورته کوی او یا څوک د Sabotage کولو کوشش کوی محترم سپیکر صاحب، نو بیا زما په خیال نہ صرف زه، نہ صرف زما کیننٲ، نہ صرف دا گورنمنٲ بلکه زما په خیال د دغے مخ نیوے به انشاء اللہ بیا مکمل زور او طاقت سره دا ٲول هاؤس په شریکه باندے کوی کہ خیر وی۔ زه دا منم سپیکر صاحب، چہ دا سلسله اوس مونر شروع کوؤ نو په دے کبن به ډیر رکاوٲونه وی ځکه چہ چرته ډیر خلق دا غواړی چہ دلته د امن بحال شی، هلته کبن بعض قوتونه د بدقسمتی نہ داسے هم شته چہ هغوی به په دے کبن رکاوٲونه اچوی۔ یو کیننٲ کمیٲی خو مونرہ جوړه کړے ده د سوات په حوالہ باندے او یوه لویه جرگه به انشاء اللہ مونرہ جوړوؤ د ٲولے صوبے په حوالہ باندے او په هغه لویه جرگه کبن به تش د اے این پی، تش د پیپلز پارٲی، تش د مسلم لیگ (ن) نمائندگی به نہ وی، تش د جمیعت نمائندگی به نہ وی بلکه په هغه لویه جرگه کبن په دے هاؤس کبن څومره مختلف Political Parties ناست دی، د هغوی د ٲولو نمائندگی به انشاء اللہ وی ځکه چہ دا زمونر د شریکے مسئله ده۔ د هغے سره سره زمونر به کوشش دا وی چہ بیا دغه جرگه زمونرہ خپل مقامی مشران په هغه علاقو کبن، علماء کرام په هغه علاقو کبن او هغه مختلف خلق ځان سره On board کړی چہ کوم خلق په دے کبن خپل کردار ادا کولے شی۔ په دے حوالہ باندے محترم سپیکر صاحب، زمونر چہ کوم Law enforcing agencies دی، د هغے په حوالہ باندے زه یو څو گزارشات کول غواړم۔ حقیقت دا دے چہ زمونر پولیس د کومو حالاتو سره مخامخ ٲاتے شو او

زمونڙ پوليس د کومو حالاتو مقابلو او کړو په ډيرو محدودو وسائلو کښ او په ډير خطرناک صورتحال کښ نو زه د خپل پوليس فورس دغه همت ته، دغه قربانو ته او دغه جد و جهد ته چه کوم هغوی کړي دے، د هغوی هغه ټولو زخميانو ته، د هغوی هغه شهيدانو ته او د هغوی هغه قربانو ته د خپل طرفه سلام پيش کوم او دا احساس راته دے محترم سپيکر صاحب، چه ډير کمے مونږ ته دے۔ د تعداد په لحاظ مونږ ته نن کمے دے، د Equipments په لحاظ مونږ ته نن کمے دے، د Infrastructure په لحاظ نن مونږ ته په پوليس کښ کمے دے۔ ابتدائي طور د هغه د پاره که خيروی زمونږ د گورنمنټ خپله اراده دا ده چه زر تر زره د انشاء الله مونږه د خپلے صوبے Elite Force د پاره، Special Force د پاره اوه نیم زره پوليس به انشاء الله مونږ بهرتی کوؤ او دوئ له به مونږ Specialized training ورکوؤ او نه صرف دا چه دوئ له به مونږ Training ورکړو بلکه د دے سره سره دوئ له مونږ هغه ټول Equipments ورکړو او هغه ټول Infrastructure facilities د ورله ورکړو چه کوم نن زمونږ د پوليس ضرورت دے۔ محترم سپيکر صاحب! د دے سره سره د پوليس تنخواه گانے چه کومے دی، مونږه ته دا احساس دے چه هغه تنخواه گانے مناسب نه دی ځکه دا گورنمنټ کمیټی جوړوی د دے د پاره چه د دغه Pay scale revision اوشی او د پوليس تنخواه گانے چه کومے په دے صوبه کښ دی، بالخصوص په Hard areas کښ چه پوليس کومه ډیوتی کوی، په Hard areas کښ چه کوم تکلیف هغوی ته دے، چه څنگه زمونږه استاذانو ته په Hard areas کښ Special packages incentives ملاویری، زمونږ به خپل کوشش دا وی چه په Hard areas کښ هم دغه Incentives او دغه Packages د خیره زمونږ پوليس ته هم انشاء الله ملاو شی که خیر وی۔ د هغه نه علاوه محترم سپيکر صاحب، یو بل Proposal هم زمونږ دے چه مونږ د خپل پوليس د ځوانانو د پاره Health and Life Insurance Policies introduce کړو او دغه څومره پوليس چه کوم دی، د هغه د پاره به پريمیم پوليس نه ورکوی، د هغوی نه به نه کټ کیری بلکه زمونږ به خپل دا کوشش وی انشاء الله چه مونږ گورنمنټ دغه بوجه برداشت کړو او مونږ دغه Insurance Policies انشاء الله د خپل پوليس فورس د پاره که خيروی

Enforce کرو۔ انشاء اللہ دہغے سرہ محترم سپیکر صاحب، ہم ڊسپوزل سکواڊ زمونڊر ڊیر لوئے کمرے دے دے وخت کین، Patrolling force زمونڊر نیشته، په هغه حواله باندے مونڊر ته د ڊیر لوئے پیشرفت ضرورت دے۔ انشاء اللہ مونڊر به دا کمرے که خیروی پوره کوؤ۔ د پولیس سرہ سرہ محترم سپیکر صاحب، فرنٹیئر کنسٹیبلری چه د هغے هم یو ڊیر اهم رول دے او بیا په نن سبا حالاتو کین خو هغه رول نور هم اهم شوے دے۔ زمونڊر څلور دیرش پلاٹونز د فرنٹیئر کانسٹیبلری دے وخت کین د صوبے نه بهر دی۔ زمونڊر د صوبے د حکومت پرمبنے کوشش به دا وی انشاء اللہ چه زر تر زره مونڊر دغه څلور دیرش پلاٹونز د فرنٹیئر کنسٹیبلری واپس دے خپلے صوبے ته راولو چه دے څائے کین له خیره هغوی د پولیس سره د لاء اینڊ آرڊر په حواله باندے خپله سترے او خپل تعاون په شریکه باندے اوکری او د دغه د پارہ زه د مرکزی حکومت مشکوریم، دغه Request مونڊر فیڊرل گورنمنٹ ته کرے دے او فیڊرل گورنمنٹ مونڊر سره دا وعده کرے ده چه انشاء اللہ زر تر زره به دغه پلاٹونز که خیروی واپس خپلے صوبے ته راحی ځکه چه نن د دغه ځوانانو ضرورت چه څومره په خپله صوبه کین دے، دومره هغه ضرورت په نور پاکستان کین نشته دے۔ محترم سپیکر صاحب! یو بل Important issue چه کومه ده، هغه د دے نه وړاندے وفاقی حکومت یو Proposal جوړ کرے وو چه هغوی په اے ڊی پی باندے، Running ADP چه کومه ده، په هغه باندے ئے د 10 بلین د کټ Proposal تجویز کرے وو، 10 بلین، چه کوم یو ڊیر لوئے کټ دے۔ دا دومره لوئے کټ دے چه دا تقریباً زمونڊر د روان اے ڊی پی 45% جوړپیری او بیا په داسے حالاتو کین چه د 18 بلین نه سیوا Already پراونشل گورنمنٹ Releases کری دی، چه کوم Running schemes دی۔ بیا په داسے حالاتو کین چه 3.5 بلین مونڊر Already اضافی په لاء اینڊ آرڊر باندے خرچ کری دی، بیا په داسے حالاتو کین چه One billion پراونشل گورنمنٹ Wheat باندے Subsidy ور کرے ده نو په داسے حالاتو کین 10 بلین کټ چه کوم دے، زما په خیال په هیڅ حالاتو کین هم زمونڊر صوبه د دے جوگه نه ده چه په مونڊر باندے 10 بلین کټ اولگی۔ ما پرون پرائم منسٹر صاحب ته دا Request کرے دے او زه مشکوریم د پرائم منسٹر صاحب چه هغوی ما سره دا وعده کرے

ده چه انشاء اللہ په دے باندے به هغوی نظر ثانی کوی چه څنگه هغوی په بلوچستان کښ په دے باندے نظر ثانی کړے ده۔ د دے سره سره محترم سپیکر صاحب، چه کوم د Federal Revenue transfers دی زمونږ صوبے ته، په نهه میاشتو کښ څومره Transfers پکار وو، په هغه تقریباً څه کم پینځه بلین Short fall دے۔ د دغه د پاره به هم مونږه خپله سترے کوؤ چه دغه کوم Revenue transfers زمونږ صوبے ته راځی چه دا پیسه په وخت باندے راشی، دے خپله صوبے ته ملاؤ شی چه دلته پرے زمونږ معاملات روان شی بلکه زمونږ خو به په دے حالاتو کښ مرکزی حکومت ته هم دا خواست وی چه Cuts خولا لرے خبره ده، د Cuts د پاره خو بیخی گنجائش نشته، زمونږ حالاتو ته د اوگوری، چه کوم دلته نن تقاضے دی، د هغه احساس د او کړی او دا زمونږ یقین دے چه فیډرل گورنمنټ به په دے حواله باندے ضرور مونږه Bail out انشاء اللہ کوی خو مونږ له د دے وخت کښ اضافی Grants را کړی ځکه چه دلته کوم جد و جهد نن روان دے او دلته کوم حالات نن مونږ وینو، زه دا خبره واضحه کول غواړم چه دا تش زمونږ د صوبے د بقاء جنگ نه دے، دا تش د دے صوبے او د دے صوبے د خلقو د مستقبل خبره نه ده، دلته چه نن کوم جد و جهد روان دے، دا د دے ټولے صوبے سره سره د دے ټول ملک د بقاء جنگ هم روان دے۔ پکار ده چه ټول ملک ته د دے احساس وی او مونږ سره په دے کښ ملگرتیا او کړی۔ (تالیان)

محترم سپیکر صاحب! څنگه چه ستاسو په علم کښ ده چه که هر څوک په گورنمنټ کښ ناست وی خو بغیر د وسائلو خدمت ممکن نه دے۔ چه وسائل وی نو په یو بهترین انداز او په بهترینه طریقه باندے به د خپله صوبے خدمت مونږه او تاسو ټول په شریکه او کړے شو او دے وخت کښ مونږ ته د وسائلو یو ډیر لوائے کمے دے۔ په هغه حواله باندے زمونږ چه کوم Priorities دی، پرمبنے سره د دے چه زمونږ Claim او زمونږ حق خو درے سوه بلین نه سیوا وو خو بیا روستو فیصله او شوه او هغه کښ په 110 بلین باندے فیصله او شوه۔ ضمانتونو ور کړے شو، فیصله او شوه خو تر اوسه پورے هغه پیسه زمونږه صوبے ته ملاؤ نه شوے۔ اوس د هغه Decision خلاف واپیدا تله ده کورټ ته۔ زمونږه به پرمبنے خپل کوشش دا وی چه څومره زر کیدے شی چه دغه 110 بلین، که ټولے نه وی خو چه

دغه 110 بلین کبن زر تر زره خومره Amount چه Possible وی چه دے خپلے صوبے ته انشاء اللہ د مرکزی حکومت په تعاون باندے دا ترانسفر کرو که خیر وی۔ (تالیاں) د هغه سره سره محترم سپیکر صاحب، بیا د آئل او د گیس د رانلته خبره ده چه په هغه حواله سره مونږ ته کافی کمے دے او بالخصوص جنوبی اضلاع سره زما کوم مشران او ملگری تعلق ساتی، هغوی ته د دے خبرے احساس ډیر دے او مونږ ټولو ته د دے خبرے احساس دے۔ هلته چه کومه رانلته مونږ ته ملاویری، هغه برائے نام ده۔ مونږه وایو چه دا Terms and conditions د فیڈرل گورنمنٹ سره مونږ Re-negotiate کرو او دا رانلته له خیره انشاء اللہ سیوا شی زمونږ د پاره۔ د هغه سره سره چه کوم گیس دلته کبن دریافت شوی دے، زمونږه پرزور مطالبه دا ده چه دغه گیس د اول او رومبے ټول جنوبی اضلاع له ورکړے شی او د هغه نه پس د بیا ټولے پختونخوا له ورکړے شی۔ (تالیاں) د هغه نه پس د بیا ټولے صوبے له ورکړے شی، ټول ملک له ورکړے شی ځکه چه دا گیس په دے صوبه کبن له خیره دریافت شوی دے۔ خدائے د د ټول پاکستان نصیب کړی، پاکستان زمونږه ملک دے، مونږ د پاکستان په خوشحالی او آبادی ډیر خوشحاله یو خو زمونږ خواست به دا وی چه په دے گیس باندے د اول د دے صوبے ضرورت پوره کړے شی او بیا د دا له خیره نورو صوبو ته ورکړے شی بلکه زه یو قدم وړاندے ځم۔ محترم سپیکر صاحب! په گور گوری کبن دا گیس دریافت شوی دے، سوئی نادرن کمپنی ده، سوئی سدرن کمپنی ده، مونږه خپل گزارش دا کوؤ فیڈرل گورنمنٹ ته چه گر گری گیس کمپنی د جوړه شی او د هغه هیډ کوارټر د په دے صوبه کبن شی۔ (تالیاں) دغه زمونږه یوه لوی مطالبه ده۔ د دے سره سره د ریونیو جنریشن په حواله باندے محترم سپیکر صاحب، ټوبیکو سیس، چه ټوبیکو سیس کبن په اربونو روپی جمع کیری او سره د دے چه زمونږ صوبه یوه ډیره لویه برخه په نیشنل لیول باندے د ټوبیکو د پاره ورکوی خود هغه باوجود په ټوبیکو سیس کبن زمونږ برخه د نیش برابر ده۔ دغه به زمونږه خواست او درخواست وی او دغه به مونږه خپل کیس Plead کوؤ د فیڈرل گورنمنٹ سره چه ټوبیکو سیس چه کوم دے، د هغه چه کوم حساب جوړیږی له

خیرہ، ہغہ د دے تہو لے صوبے لہ ورکری۔ چہ Wheat پراونشل سبجیکٹ دے، Cotton پراونشل سبجیکٹ دے نو توبیکو د ہم پراونشل سبجیکٹ کرے شی او د توبیکو سیس آمدن د خپلے صوبے تہ راشی۔ (تالیاں) د ہغے سرہ محترم سپیکر صاحب، بیا زمونہ د اندستریز پہ حوالہ خبرہ کیری، حقیقت دا دے چہ زمونہ د اندستریز چہ کوم حال دے نو ہغہ مونہ تہو لے معلومہ خبرہ دہ۔ یو ڈیر لوئے کمے مونہ تہ پہ دغہ حوالہ باندے دے خود ہغے باوجود ہم خہ بنہ خبرے ہم شتہ دے خکہ چہ زمونہ پہ اندستریز کبن زمونہ Cigarette manufacturing یو ڈیر لوئے Contribution کوی پہ نیشنل لیول باندے۔ زمونہ چہ کوم Vegetable oil دی، ہغہ یو ڈیر لوئے Contribution کوی۔ زمونہ Cement sector کبن یو ڈیر لوئے Contribution نیشنل لیول باندے زمونہ کیری خود ہغے باوجود ڈیر اندستریز چہ زمونہ دی، ہغہ نن ولا رہے دی او پہ اندستریز کبن نن مونہ تہ ڈیرے د مزید بہتری ضرورت دے۔ پہ ہغہ حوالہ محترم سپیکر صاحب، مونہ بہ دا خپل کیس Take up کوؤ د فیڈرل گورنمنٹ سرہ چہ یو زمونہ د اندستریز د پارہ د مونہ لہ سپیشل پیکجز او Special incentives راکری۔ مونہ د یوتیلٹی پہ حوالہ باندے د ہغوی نہ پیکجز غوارو۔ زمونہ نہ چہ کوم Bank financing کیری، کہ نن تاسو حساب کتاب او کرو چہ خومرہ حصہ د Bank financing پہ مد کبن زمونہ د صوبے پکار دہ، د ہغے نہ ڈیرہ کمہ برخہ نن زمونہ صوبے تہ، زمونہ اندستریز تہ د Bank financing پہ مد کبن ملاویری۔ نن بہ زمونہ کوشش دا وی محترم سپیکر صاحب، چہ د ROZs کوم Proposal float شوے دے چہ پہ ہغے کبن پہ سوونو کارخانے دی او بیا د ہغہ کارخانو سرہ یو دا سہولت وی چہ اوپن مارکیٹ تہ سنا Direct access وی، سنا خپل Quotas وی، سنا Accessibility وی۔ دغہ بہ زمونہ کوشش او خواہش وی چہ کہ پہ فاتا کبن جو پیری او کہ پہ سیٹلہ ایریاز کبن جو پیری خو چہ د ROZs قیام انشاء اللہ دلتہ اوشی چہ دلتہ د خوشحالی او آبادی او د معاشی انقلاب یو دور کہ خیر وی راشی۔ د دغے سرہ سرہ چہ کوم ہغہ اندستریز دی محترم سپیکر صاحب، چہ د ہغے Raw materials base دے زمونہ پہ صوبہ کبن، زما پہ خیال مونہ لہ تہو لے کبن زیات ہغہ اندستریز Encourage کول پکار دی۔ پہ ہغہ

حوالہ باندے زہ یوہ خوشخبری دے ہاؤس تہ ورکول غوارم چہ راروان وخت کبن یو ماربل سٹی زمونر پہ صوبہ کبن Foreign assistance سرہ، چہ پہ ہغے کبن بہ 130 units وی او پہ ہغے کبن بہ ڈائریکٹ لس زرہ Jobs او Indirect دیرش زرہ Jobs وی، بہ انشاء اللہ پہ رسالپور کبن جو پیری۔ (تالیاں)

بیا محترم سپیکر صاحب، د دے سرہ سرہ Skill development دے، زمونرہ مزدوران دی، محنت کش دی خود ہغوی ہغہ Skills ایزدہ نہ دی چہ کوم پکار دی چہ د ہغوی ایزدہ وی او پہ دغہ وجہ باندے اکثر مزدور کار چہ کوم دی، ہغوی مجبورہ دی د دے د پارہ چہ ہغوی دیہاری او کری، تشہ د لاسوپینو مزدوری او کری۔ زمونرہ یوہ دا Priority ہم دہ چہ د Skills پہ حوالہ باندے چہ کوم زمونرہ مزدوران دی او کوم زمونرہ Work force دے، مونرہ یوہ واضحہ بہتری راولو چہ مونرہ ہغہ Institutions revive کرو، مونرہ بہترین تریننگ ور کرو خکہ چہ خومرہ زمونرہ Skilled Labour force پیر وی، دومرہ بہ مونرہ تہ آسانتیا وی پہ خپل Industrial progress کبن انشاء اللہ۔ محترم سپیکر صاحب! پہ دے حوالہ باندے ایجوکشن چہ کوم زما پہ خیال زمونرہ د تولو د پارہ یو پیر Important، کہ پیرارتمنت ورتہ وائی او کہ مد ورتہ وائی، د بدقسمتی نہ ایجوکیشن اکثر مونرہ تولو ہم د دے د پارہ گنرلے دے چہ استاد ترانسفر کرہ، یو سرے اخوا کرہ او یو سرے دیخوا کرہ، نن پہ ایجوکشن سیکٹر کبن محترم سپیکر صاحب، مونرہ تہ د پیرخہ کولو ضرورت دے او زما پہ خیال زمونرہ پالیسی داسے پکار دہ چہ ہغہ تش Cater کوی نہ دیو سیکشن د پارہ کہ زمونرہ پالیسی دا وی چہ مونرہ تش د سٹیوڈنٹ د پارہ Cater کوؤ نو ہم زمونرہ ضرورت سر تہ نہ رسی۔ کہ زمونرہ پالیسی دا وی چہ مونرہ تش د انفراسٹرکچر د پارہ د ایجوکشن پہ حوالہ باندے نو ہم زمونرہ مسئلہ نہ حل کیری۔ کہ زمونرہ پالیسی دا وی چہ مونرہ تش د ٹیچر د پارہ Cater کوؤ نو ہم زمونرہ مسئلہ نہ حل کیری۔ دا بہ گورنمنٹ انشاء اللہ پہ خپل Given resource allocation کبن کوشش کوی چہ Maximum allocation او کری د لاینڈ آرڈر سرہ سرہ ہم د ایجوکیشن پہ سیکٹر کبن، ہم د ہیلتھ پہ سیکٹر کبن او مونرہ د خپلہ پالیسی داسے جوہ کرہ چہ ہغہ سٹیوڈنٹس ہم Address کری، ہغہ د ایجوکشن انفراسٹرکچر Address

کری او انشاء اللہ ہغہ د صوبے ٹیچرز ہم Address کری۔ دغہ بہ زمونبرہ کامیاب ایجوکشن پالیسی وی او پہ دے کبن بہ زما خواست دا وی چہ دا ٲول ہاؤس بہ انشاء اللہ پہ دے کبن زمونبرہ سرہ تعاون کوی چہ ایجوکشن مونبرہ خپلو بچو تہ بنہ ور کرو، دغہ زمونبرہ مستقبل دے۔ (تالیاں) زمونبرہ د مستقبل د پارہ، د بچو د مستقبل د پارہ ایجوکشن لازم دے او بیا چہ زہ د ایجوکشن خبرہ کومہ نو زہ تش د ہلکانو د ایجوکشن خبرہ نہ کوم، زہ ٲیر پہ پرزور انداز کبن او ٲیر پہ شدت سرہ د خپلو بچی چہ کومے زمونبرہ دی، زمونبرہ ورے چہ کومے دی، زہ د ہغوی د ایجوکشن خبرہ ہم کومہ خکہ چہ د ہغوی ایجوکشن ہم لازم دے د یو کامیابے معاشرے د پارہ۔ (تالیاں) محترم سپیکر صاحب! د ہیلتھ پہ حوالہ باندے چہ خنگہ ما گزارش او کرو چہ ٲیرہ توجہ بہ مونبرہ لہ ور کول ٲکار وی د ہیلتھ اړخ تہ۔ زمونبرہ د لوائے ہسپتالونو چہ کوم حال دے، زمونبرہ د BHUs چہ کوم حال دے، د ہغے نہ مونبرہ تاسو ٲول خبریو۔ کافی بنیگرہ پہ ہغے کبن شوے دہ خود مزید بنیگرے مونبرہ تہ پہ ہغے کبن گنجائش شتہ۔ د ہغے د پارہ مونبرہ Propose کوؤ دا چہ یو خو پہ پیسنور کبن دے، مونبرہ د دے صوبے رومبنے Burn centre لہ خیرہ د مونبرہ جوړ کرو چہ ہغہ د دے صوبے رومبنے Burn centre وی انشاء اللہ۔ د ہغے سرہ سرہ مونبرہ د ٲاکٹرز د پارہ، د نرسز د پارہ، د نرسز چہ کوم ٲریننگ دے، د ہغوی چہ Accomodation دے، ٲیرا میڈیکل ستاف چہ خومرہ دے، د ہغوی د Proper training د پارہ او کوم کوم خائے کبن چہ د ٲیرا میڈیکل ستاف کمے دے، ہغہ ٲورہ کول بہ ہم د گورنمنٹ یوہ ٲیرہ لویہ Priority وی۔ د ہغے د ٲورہ کولو نہ بغیر مونبرہ صحیح ہیلتھ سروسز نہ شو ور کولے۔ د ہغے سرہ سرہ محترم سپیکر صاحب، یو Target مونبرہ خپل خان تہ دا ایسودے دے چہ پہ دے وخت کبن او وہ Hospitals دی، District hospitals چہ کوم اے گریڈ دی Throughout the Province، زمونبرہ کوشش بہ دا وی، کہ وخت ملاؤ شو، ستا سوتعاون وو، وسائل وو، انشاء اللہ زمونبرہ کوشش بہ دا وی چہ پہ دے ٲولہ صوبہ کبن Across the board پہ ٲولو ضلعو کبن زیات نہ زیات District Head Quarter Hospitals چہ کوم دی چہ دا مونبرہ اے گریڈ تہ Promote کرو۔ دغہ د ایجوکشن د پارہ یوہ ٲیرہ لازم خبرہ

دہ۔ (تالیاں) محترم سپیکر صاحب، د لوکل گورنمنٹ سسٹم د پارہ، مونبر تہ چہ کوم لوکل گورنمنٹ سسٹم ملاؤ دے، پہ ہغے کبن مونبر تہ بعضے مسئلے شتہ دے او ما ہغہ ورغ پہ کیننٹ میتنگ کبن دا گزارش کرے دے، لوکل گورنمنٹ منسٹر صاحب تہ ما خواست کرے دے چہ ہغوی یوہ کمیٹی جوڑہ کری۔ پہ دے کبن خائے پہ خائے مونبر تہ د بعضے Modification ضرورت شتہ۔ زمونبر چہ کوم مخصوص د لا اینڈ آرڈر حالات دی نن سبا، پہ ہغہ حوالہ باندے مونبر تہ د Modification او د خہ Changes ضرورت شتہ دے او بیا زمونبر نور چہ کوم Day to day معاملات دی، نن سبا دا یو ڈیر لوئے فریاد کیبری او بجا کیبری چہ جی گرانی دہ، شوک چیک کولو والا نشتہ نو حالات دے تہ جوڑ شو چہ زمونبرہ چیف سیکرٹری صاحب غریب پہ آخر کبن پخپلہ را او وتواو ہغہ لا پرو، ہغہ خلق چیک کول، د کانونو تہ تلو، پخپلہ ئے پرچے ور کولے خلقو تہ۔ دا خکھ چہ پہ سسٹم کبن Lapses دی او ہغہ Loopholes بہ مونبرہ Cover کوؤ او پہ دے کبن بہ دا ٲول ہاؤس زما سرہ تعاون کوی۔ زہ دا نہ وایم، لوکل باڈیز، مینڈیٹ دے د ہغوی سرہ پہ Gross root level باندے د Deliver کولو د پارہ ہغہ یو ڈیر لوئے بہترین نظام دے۔ بل دا دے چہ ہغوی لہ خلقو مینڈیٹ ور کرے دے۔ مونبرہ لہ خلقو ہم مینڈیٹ را کرے دے۔ چہ مونبر دا غواړو چہ خلق د زمونبر د مینڈیٹ احترام او کری نو مونبر بہ اول د نورو د مینڈیٹ احترام کوؤ ہلہ بہ خلق زمونبر د مینڈیٹ احترام کوی۔ (تالیاں) خو محترم سپیکر صاحب، چہ کوم Loopholes پکبن دی، پہ ہغہ خائے کبن بہ دا سفارشات راخی او ہغہ بہ انشاء اللہ مونبرہ د دے ٲول ہاؤس سرہ Share کوؤ او زمونبر کوشش بہ دا وی چہ پہ ہغے کبن پہ کوم کوم خائے کبن چہ کمے دے، چہ ہغہ کمے انشاء اللہ مونبرہ پورہ کرو۔ بیا محترم سپیکر صاحب، د ہغہ مسئلے پہ حوالہ باندے چہ زما پہ خیال نن سبا بہ زمونبر د ٲولو پہ ذہن باندے سورہ وی د لا اینڈ آرڈر نہ پس او ہغہ د اوړو مسئلہ دہ محترم سپیکر صاحب۔ ستاسو پہ علم کبن دہ محترم سپیکر صاحب، چہ زمونبرہ صوبہ Basically یو Food deficit province دے۔ یوہ حصہ ضرورت مونبر خپل پخپلہ پورہ کوؤ او دوہ حصے ضرورت چہ کوم دے نو دا مونبر د اوړو او غلے پہ شکل کبن پورہ کوؤ، خپل Purchases کوؤ۔ پہ ہغہ

حوالہ باندے شکر الحمد للہ زمونر سرہ د صوبے خپل ستاک پہ دے وخت کبن د کافی ورخو د پارہ پورہ دے۔ چہ کوم زمونر خپل ستاک دے بلکہ 5500 تین روزانہ ورکول ملز لہ، چہ کلہ د پنجاب د اوپو پرابلم جوړ شو، ما هغوی ته اووئیل چہ دا Increase کړئ، د 5500 په ځائے تاسو 6500 کړئ چہ مونر ته د اوپو کمے دلته کبن رانه شی۔ بیا ما پولیس ته واضح Instructions ورکړی دی ځکه چہ په دے کبن د سمگلنگ یو ډیر لوئے شکایت راروان دے او خاصکر په هغه ډسټرکټس کبن چہ کوم ډسټرکټس Bordering دی د فاتا سره، د فاتا رونرہ ہم زمونرہ رونرہ دی، که هغوی ته اوپو نه ملاویری نو دا هم صحیح خبره نه ده خو سمگلنگ به په هر صورت باندے چیک کول غواړی او زه به دا خواست اوکرم په دے ټول هاؤس کبن، سره د دے چہ ما Instructions pass on کړی دی خو تاسو منتخب ممبران ناست یئ، دا مهربانی به کوئ چہ کوم کوم ځائے کبن تاسو ته د سمگلنگ رپورټ کیږی او تاسو ته پته لگی نو دا مهربانی به کوئ چہ ما ته به حکم کوئ، ما ته به وایی چہ دا پته اولگی چہ کوم ځائے سمگلنگ کیږی ځکه چہ بیا مونر خپل ټپوس پخپله طریقہ باندے اوکړو۔ د دے سره سره محترم سپیکر صاحب، زه مشکوریم د محترم نواز شریف صاحب، زه مشکوریم د محترم شهباز شریف صاحب چہ په دے صورتحال کبن ما د هغوی سره رابطہ اوکړه، سره د دے چہ هغوی ته خپل یو ډیر لوئے تکلیف په دے وخت کبن په پنجاب کبن جوړ دے ځکه چہ Wheat support price increase شوے دے او د هغے په وجه باندے هلته خلقو Holding کړے دے۔ اوس هغوی لگیا دی چہ کومو خلقو زخیره اندوزی کړے ده، د هغوی خلاف هغوی کارروائی شروع کړی دی خو هغوی مونر له یقین دهانی را کړے ده محترم سپیکر صاحب، زمونرہ یو ټیم بیا لار د، پنجاب گورنمنټ د ټیم سره کیناست او انشاء اللہ امید د رب کوم چہ کومه وعده هغوی زمونر سره کړے ده نو سبا نه هغه بله ورځ به انشاء اللہ د پنجاب نه، د پنډی د پینځه، شپږ ملز نه زمونر صوبے ته دوباره اوپو به را شروع شی که خیر وی۔ (تالیاں) محترم سپیکر صاحب! اوس ایگریکلچر طرف ته راځم او کوشش به دا کومه چہ دا پاتے کوم سیکټرز دی، چہ په دے باندے مختصر خبره اوکړمه۔ ایگریکلچر یو داسے سیکټر دے محترم سپیکر صاحب،

چه په مونږ کښن ناست ډیر خلق د هغه سره وابسته دی او یو ډیر لوئے Contribution د ایگریکلچر سیکټر کوی۔ زمونږه د صوبے جی۔ ډی۔ پی کښن خو د بد قسمتی نه ایگریکلچر سیکټر له مونږ بیا په خپل Allocations کښن هغه برخه او هغه حصه نه ده کړے چه څومره هغه مونږ ته Contribution کوی۔ زما په خیال په دے باندے مونږ ته Re-thinking پکار دے چه څومره Contribution مونږ ته ایگریکلچر سیکټر کوی زمونږ په جی۔ ډی۔ پی کښن، پکار دا ده چه مونږ هم په خپل Allocation کښن د ایگریکلچر سیکټر هم هغه هومره خیال اوساتو، ایگریکلچر سیکټر ته مونږه شان Allocations او کړو۔ بل دا د مونږه هیر نه کړو چه 47% زمونږ Work force چه کوم دے، په یو طریقہ یا په بله طریقہ باندے د ایگریکلچر سره وابسته دے۔ که هغه د هغوی ایریکیشن سیستمز دی، که هغه کښن د Farmers د پارہ د Loans مسئلے دی او که نور مسائل دی د Farmers د پارہ، د هغه د پارہ به ډیر زیات کار کول غواړی۔ په هغه کښن د مزید کار کولو گنجائش شته۔ په هغه حواله باندے محترم سپیکر صاحب، په تیر و ورځو زمونږه کاشت کارانو ته یو تکلیف پېښ شوی و او په چه کومو علاقو کښن گنے و، د یخ په وجه باندے هغه گنے خراب شوی و او په ډیرو ځایونو کښن مونږ پخپله لیدلی دی چه خلق دے انتها ته لارل چه هغه زمیندار چه هغه خواری کړے و، هغه زاری کړے و، هغه سترے کړے و او دغه فصل ته ئے انتظار کړے و، چه بل هیڅ او نه شونو هغه زمیندار د بد قسمتی نه هغه خپل فصل ته پخپله اور ورته کړو۔ دے حالات ته خبره تلے و نو زه د خپل طرف نه او د دے ټول هاؤس د طرف نه هغه ټولو زمیندارانو رورنو ته دا یقین دهانی او تسلی ورکوم چه کوم نقصان د هغوی شوی دے، انشاء اللہ مونږ ټول به شریکه باندے د هغه ازاله کوؤ۔ چه په هره طریقہ وی خو مونږ به انشاء اللہ زر تر زره ریلیف ورکوؤ، که خیر وی۔ (تالیاں) بیا محترم سپیکر صاحب، زمونږه هغه کاشتکاران چه کوم Tobacco growers دی، د هغوی بلا مسائل دی۔ خواری هغوی او کړی، سترے هغوی او کړی، کوششونه هغوی او کړی او بیا ډیر لوئے Multinational companies دی، د هغوی ډیر لوئے Monopolies دی او کله نا کله د هغه Monopolies نه هغوی ناجائزه فائده او چتوی۔ دغه هم

زمونڙه يوه Responsibility جو ڀريو ڇهه يو Reasonable understanding، د
 تماڪو د کاشتڪارانو او د Multinational companies په مينځ ڪنڊ مونڙ
 توازن پيدا ڪيو ڇهه نه د Multinational companies سره او د نورو Tobacco
 companies سره زياتي اوشي او نه د کاشتڪارانو سره زياتي اوشي ڇڪه ڇهه په
 د وخت ڪنڊ دا Balance خراب دے۔ دا Balance تههڪ نه دے په دے وخت
 ڪنڊ۔ د هغه سره سره محترم سپيڪر صاحب، بيا Clean drinking water او زما
 په خيال د Clean drinking water احساس به په دے هاؤس ڪنڊ هر ڇا ته وي،
 دا يو ڏير لوءِ بنيادي ضرورت دے د هر ڇا، ڪه بل ڇهه وي او ڪه نه وي خو ڪم از
 ڪم ڇنڪلو د پاره صفا اوبه او د بدقسمتي نه زمونڙه په لويو بنايو ڪنڊ ڇهه ڪوم
 Existing net work دے، په هغه ڪنڊ مونڙ ته يو ڏير لوءِ پرا بلڊ دے ڇهه څومره
 زمونڙه لوءِ بنايو نه دي او بيا زمونڙه مخصوص علاقي، بالخصوص زمونڙه
 Southern districts ڇهه ڪوم دي، په هغه ڪنڊ په دے حواله باندے يو ڏير
 لوءِ ڪم دے، دغه به زمونڙه خپل يو ڪوشش ڪوؤ ڇڪه ڇهه په دے باندے تش د
 اوبو ڪم نه دے، د دے سره بلا محترم سپيڪر صاحب نور پرا بلڊ دي۔ هيٺا ٿيس
 سي ڇهه نن ڏير زيات تيزي سره خور شو، د هيٺا ٿيس سي دومره تيزي سره د
 خوريدو ڇرته ڇهه نور وجوهات دي، هلته ڪنڊ په ٽولو ڪنڊ لويه وجهه دا ده ڇهه
 Drinking water ڇهه ڪوم دي، هغه Sub standard دي، هغه تههڪ نه دي او د
 هغه په وجه باندے نن دا دومره لوءِ تڪليف مونڙ ته پيڻ دے۔ د هغه نه يو
 Epidemic نن جوڙ شو۔ دا به د گورنمنٽ Priority وي ڇهه Drinking water له
 ڏير زيات Importance ور ڪري او Drinking water د پاره زيات نه زيات
 Allocations او ڪري ڇڪه ڇهه ڪم از ڪم دومره حق په زمونڙه او تاسو باندے زمونڙه
 د صوبے د خلقو شته ڇهه ڪم از ڪم د ڇنڪلو د پاره هغوي له يو گوٽ صفا اوبه
 ور ڪيو، دومره حق ئے ڪم از ڪم زمونڙه او تاسو سره شته دے۔ (٣)

بيا محترم سپيڪر صاحب، په ايريگيشن ڪنڊ او پاؤر ڪنڊ زمونڙه On going
 projects دي، ڪرم تنڪي، گومل زام، لفت رائيٽ ڪنال چشمه ڇهه زمونڙه ده، په
 هغه ڪنڊ بعضے مشڪلات راپيڻ دي۔ پراجيڪٽس روان دي خو قدرے Slow
 دي۔ بعضے مشڪلات پڪڻ شته۔ دغه به زمونڙه Priorities وي ڇهه څومره زر تر

زرہ کیدے شی چہ دا پراجیکٹس لہ خیرہ انشاء اللہ Complete شی خکہ چہ دا پراجیکٹس Complete شی نو دا د خان سرہ یو ډیر لوئے انقلاب راولی۔ بلا زمکے زمونږ د صوبے چہ کومے دے وخت اوبہ نہ لری، هغه علاقو ته، هغه زمکو ته پرے زمونږه د لکھونوا یکر و په تعداد کین اوبہ ملاویری او بیا Identification شوی دے محترم سپیکر صاحب، په مختلفو ځایونو کین د Hydle Generation Projects او دا زمونږ خوش قسمتی ده چہ د 15 projects identification شوی دے، 15 to 16 projects throughout Pakistan، او وه پراجیکٹس شکر الحمد للہ په هغه کین چہ کوم Identification شوی دے، او وه پراجیکٹس زمونږه او ستاسو د صوبے سره تعلق ساتی (تالیاں) او کوم ځائے کین چہ گنجائش دے، هغه کین تقریباً څه کم شپارس زرہ میگاوات د بجلی د پیداوار هم هغه ځائے کین زمونږ د پارہ د خوشحالی یو خبره ده چہ زمونږ دغه کوم Proposed projects دی، هغه له خیره دومره Capacity لری چہ که هغه مونږه Take up کړل، هغه سر ته اورسیدل نو په هغه کین د دے صوبے پیداوار د هغه پراجیکٹس نه تش به تقریباً څه کم 6000 Mega Watts وی۔ د هغه سره سره محترم سپیکر صاحب، یو داسے مد چہ هغه ته مونږه ډیر پام نه دے کړے او هغه اربن پلاننگ او ډیویلپمنټ دے۔ تاسو ته پته ده چہ زمونږه څلیر ویشته ډسټرکټس دی، تحصیلونه دی، لوئے Cities دی، Mega cities او بیا Socio-economic حالات داسے دی چہ که تاسو خیال کړے وی نو زیات خلق راغلل Cities ته، په Cities کین دیره شول او په هغه Cities کین دومره گنجائش اوس نشته چہ هغه دومره خلق او دومره پاپولیشن Absorb کړی چہ څومره ورته راغلل۔ زما په خیال په هغه حواله باندے به مونږ ته د ډیر څه کولو ضرورت وی ټول Major cities کین، د هغوی Master plans، د هغوی Traffic plan، د هغوی Sanitation plans په دے باندے به از سر نو مونږ ته د ډیر لوئے کار کولو ضرورت وی محترم سپیکر صاحب۔ بالخصوص زه به د پینور ذکر او کړم چہ پینور زمونږ Capital دے خو په پینور کین نن هم مونږ ته ډیر مسائل دی۔ ټریفک په حواله که تاسو او گورنر، د Sanitation په حواله تاسو او گورنر، مونږ ته پینور کین نن مسائل شته، Under passes زمونږه نشته، Over-head

bridges زموڼر شته خود مزید نورو ضرورت دے۔ یو Mass transit traffic plan زموڼر پکار دے چه که Most probably زموڼر کوشش اوکړو او زموڼرہ خواری اوکړه او د فیډرل گورنمنټ مهربانی وی نو هغه یو لوئے ترانزټ سسټم Foreign assistance باندے Possible دے چه زموڼرہ د پینور د پاره اوکړے شو۔ رنگ روډ چه د کوم مقصد د پاره جوړوو، تاسو ټول واقف یئ د هغے نه چه رنگ روډ بالکل داسے شو لکه گورا بازار، هغه مقصد هغے خپل Lose کړو۔ د یو بل Alternate route په دے وخت کښن محترم سپیکر صاحب، ضرورت دے چه د پینور بهر تر بهر زموڼر یو Route alternate ورکړو د هغے Heavy traffic د پاره چه کوم ځی Onwards طور خم ته او بیا مخکښ جلال آباد افغانستان ته ځکه چه دغه زموڼر یو ډیر لوئے پرابلم دے او دغه ظاهره خبره دا ده چه دا داسے پراجیکټس دی چه دا د فیډرل گورنمنټ Assistance نه بغیر نه کیږی خوزه به خپله خوش قسمتی او گټرم چه په فیډرل گورنمنټ کښن له خیره کوم لیډر شپ دے دے وخت کښن او فیډرل گورنمنټ زموڼر چه مشری کوی، زموڼر محترم پرائم منسټر صاحب، هغوی ته زموڼرہ د مسئلو احساس دے او هغوی غواړی دا چه په ټولو ایشوز باندے، په دے ټولو مسئلو کښن انشاء اللہ زموڼر سره هغوی خپل تعاون اوکړی او زموڼر له خپل بهرپور Assistance راکړی۔ دا له خیره زموڼر انشاء اللہ توقع نه ده بلکه دا زموڼرہ یقین دے چه فیډرل گورنمنټ به دغه Assistance زموڼر له را کوی۔ زما میندے خوندے دلته ناستے دی، د Women development په حواله باندے هم زموڼر ته ډیر څه کول دی محترم سپیکر صاحب۔ هغه Skill training زموڼر د زنانو د پاره، د هغوی د پاره هغه سنټرز، د هغے یو ډیر لوئے کمے دے زموڼر ته په دے وخت کښن۔ څنگه چه ما گزارش اوکړو چه د ایجوکیشن په حواله باندے زموڼرہ زنانو ته یو ډیر لوئے کمے دے، په نیشنل لیول باندے یو کمیشن دے د زنانو د بهبود د پاره، هغه Laws او هغه رواج Check کولو د پاره چه کوم نن د زنانو په نقصان او تاوان تمامیری، زموڼر دا Propose کوو چه په نیشنل لیول باندے څنگه کمیشن دے، دغه شان د په دے صوبه کښن په پراونشل لیول باندے هم یو کمیشن وی چه هغوی د زنانو د پرمختگ د پاره خپل خیر بنیگره اوکړی۔ (تالیان) بیا محترم

سپيڪر صاحب، د Environment په حواله باندې، مونږ ته د ځنگلاتو په حواله باندې يو ډير لږ لږ كمي دې، د هغه احساس مونږ ته دې. پاپوليشن ډير سيوا دې. زمونږ د پاره به ډير داسې پراجيڪټس اغستل پكار وي چه په هغه باندې دوباره مونږه د ځنگلاتو كړ او كړو او مونږه نن په خپل لږو Cities كښ د ماحول د بهترئ د پاره چه سي-اين-جي څومره هم ډير Promote كولى شو، خاصكر په پبلڪ ټرانسپورټ كښ چه سي-اين-جي څومره مونږه Promote كولى شو، دا به د دې گورنمنټ Priority وي چه پبلڪ ټرانسپورټ كښ سي-اين-جي چه كوم دې، هغه Promote كړي چه د Pollution كوم پرابلم دې چه په دې باندې له خيره مونږ څه كنټرول راولو. بيا محترم سپيڪر صاحب، زمونږه ثقافت او په دې حواله باندې چه زه خبره كوم نومونږ د پښتنو يو خپل ثقافت دې، په هغه كښ يو خپل دروندوالې دې، په هغه كښ خپل يو عزت دې، زه چه د ثقافت خبره كوم محترم سپيڪر صاحب، نو زه قطعاً دا نه وایم چه بې حیائی وی، قطعاً نه ځكه چه دغه د پښتنو جامه نه ده خود خپل ثقافت او كلچر په حواله باندې زما په خيال چه مونږ ته د ډير څه ضرورت دې او په هغه حواله باندې، د بې حیائی د پاره نه، د Vulgarly د پاره نه بلکه خالص مخلص د ثقافت د پروموشن د پاره چه كوم True culture دې زمونږ د پښتنو، زمونږ د صوبې، زمونږ د معاشرې چه هغه له خيره وړاندې لار شى. مونږه زر تر زره نشتر هال كهلاوؤ چه په هغه كښ انشاء الله زمونږ Cultural activities شروع شى (ټالیاں) او نور هم محترم سپيڪر صاحب، د مختلف Languages، د ژبو د پاره، كه پښتو ده، كه هغه هندكود، كه هغه كوهارد، د ټولو د پاره سترې كول غواړي، د ټولو د پاره خوارى كول غواړي، دغه هم زمونږ د كلچر يو ډير بنيادى حصه ده. د دې سره سره د ميديا په حواله باندې بالكل زمونږه پالیسی به Definitely media friendly وي. حقیقت دا دې چه ميديا كوم كردار ادا كړې دې، ميديا كوم سترې كړې ده، ميديا په كومه طريقه باندې په دې تير وځو كالونو كښ د دې قوم رهنمائی كړې ده، مونږ د ميديا عظمت ته او مونږ د ميديا كردار ته سلام پيش كوؤ چه كوم سترې دوى كړې ده (ټالیاں) او چه څومره هغه آرډيننسز دى او هغه قانون سازى ده چه هغه په

میڈیا باندے قدغنونہ لگوی، مونر نہ صرف دا چہ د هغه مذمت کوؤ بلکه چہ زمونر نہ خومره کیری، د هغه د لرے کولو د پارہ به انشاء اللہ مونر ٲول په شریکه خپل کردار ادا کوؤ او میڈیا ته به مونرہ دا خواست کوؤ چہ زمونر رهنمائی د اوکری۔ کوم زمونر Policies چہ ٲهیک وی او مونر په صحیح سمت کبن روان یو، مونر د Encourage کری۔ په کوم ځائے کبن چہ دوی ته داسے بنکاری چہ ځدائے مه کره مونر صحیح سمت کبن نه یو روان نو مونر د Criticize کری، زمونر رهنمائی د اوکری ځکه چہ ستاسو Positive criticism او ستاسو Healthy criticism په سر سترگو هر وخت زمونرہ قبول او منظور دے، دغه به زمونرہ د رهنمائی د پارہ لازم وی۔ محترم سپیکر صاحب، په آخر کبن هر څه مو او وئیل خو مونرہ سره په گاونډ کبن هغه خوا ته جیل دے او د جیل ذکر اونه شو او مونر خلقو نه اکثر جیل هیر وی، زمونر د سیاستدانانو نه، مونر ته اکثر جیل هله رایا د شی چہ مونر پخپله چرته جیل ته لاړ شو نو په مونر کبن چہ چا چا مشرانو رونرو ته دا اعزاز حاصل شوی دے چہ هغوی جیل ته تلی دی، دغه هم یوه ډیره لویه قربانی ده۔ زما خو تر اوسه پورے نه ده نصیب شوی، که بیا روستو مے نصیب شوه نو دغه به زما خواست وی چہ لږ هغه حالات رایا د کری چہ په هغه جیلونو کبن څه حال دے او هغه کبن کوم کوم کمے دے؟ زما په خیال زمونر په یو یو جیل کبن چہ کوم ځائے کبن د دوه کسانو Capacity ده نو دوؤ په ځائے باندے مونرہ شپږ او اته ډیره کری دی او بیا د ریفارمز نومے شے هلته کبن شته دے نه۔ یو سرے د دے د پارہ هلته تلے دے، هغه ته سزا ملاؤ شوی ده چہ هغه ته دا احساس اوشی چہ مایو غلط کار کرے دے نو هلته به بیا هغه له هغه ماحول هم ورکوی چہ هغه ته دا احساس اوشی چہ حقیقت کبن ما یو غلط کار کرے دے، د بدقسمتی نه په جیل کبن هغه ماحول نشته دے۔ هغه ماحول به په جیل کبن پیدا کول غواړی چہ کم از کم Reform oriented وی، اصلاح د مونر اوکړو د خپلو قید یانو۔ دا نه چہ هغوی د نور هم Harden کړو چہ هغوی نور هم اووایی چہ یره ماخو یو بد کار کرے دے، دلته راغلم خو چہ بهر او ځم نو بیا به هم دا بد کار کوم۔ د دغه ریفارمز مونر ته کمے دے، دغه په خپل جیلز کبن Introduce کول غواړی۔ د هغه سره سره د جیل انفراسټرکچر په حواله باندے

محترم سپیکر صاحب، مونبر تہ د ڊیر کار کولو ضرورت دے ځکھ چه جیل انفراسٹیکچر کبن مونبر تہ کافی کمے دے او په هغه حواله باندے به خپل Allocation پکار وی۔ دے کبن د وړو ماشومانو د پارہ دے وخت کبن زمونبر Facilities نشته دے، کم دی او دا ډیره غلطه خبره وی چه هغوی Mix up کبیری د لویو سره۔ دے کبن شروعات کبن مونبر Propose کوؤ دا چه مونبر د په بنو کبن، په هری پور کبن او په پبسنور کبن د دغے Facilities د پارہ مزید نوره بهتری راولو او بیا دے نورو جیلونو تہ مونبر دغه انشاء اللہ Extend کرؤ۔ دا د مونبر Cottage Industry promote کرو په جیل کبن دننه، Cottage Industry د مونبر په جیل کبن دننه Promote کرو ځکھ چه د Cottage Industry دلته په جیل کبن ډیر لوائے Scope شته چه کم از کم دا خلق هلته وی چه هغوی څه هنر هم ایزده کری ورسره نو د دغے هم یو کمی هغے کبن شته دے۔ په آخر کبن محترم سپیکر صاحب، حقیقت دا دے چه زمونبره مسئلے او زمونبر چیلنجز خودومره ډیر دی چه زما په خیال که دا نن ورځ هم تاسو ما له ټوله را کړئ او سبائی ورځ هم ما له را کړئ نو دا سلسله به جاری وی خو یو خبره طے ده چه په مونبر ټولو باندے محترم سپیکر صاحب، په ډیرو سختو حالاتو کبن زمونبر قوم اعتماد کرے دے او د هغه قوم محترم سپیکر صاحب، نن زمونبره ټولو نه ډیر لوائے توقعات دی۔ نن که د هغه توقعاتو په پورا کولو کبن مونبر کامیابه شو نو زما په خیال چه دا به زمونبر خوش قسمتی نه وی، دا به د دے قوم او د دے صوبے خوش قسمتی وی او که خدائے مه کره، خدائے مه کره، خدائے مه کره محترم سپیکر صاحب، مونبر د دغه توقعاتو پورا کولو کبن خدائے مه کره نا کامیابه شو نو دا به تشه زمونبر نا کامی نه وی، دا به زمونبر بد قسمتی نه وی بلکه دا به د دے ټول قوم او د ټولے صوبے بد قسمتی وی نو خدائے د مونبر ټول د دغے ورځ نه ساتی۔ زه به بیا دا اووایمه چه تاسو ډیر لوائے اعتماد په ما باندے کرے دے، حقیقت دا دے چه دا زما د پارہ یوه ډیر لویه ذمه واری ده۔ یوه ډیره لویه ذمه واری ده زما د پارہ او زه به خپل خدائے تہ دا سوال کوم چه هغه پاک پروردگار چه نن دا ورځ مونبر او تاسو ټولو له را کړے ده، هغه پاک پروردگار د ما له دومره وس او همت را کړی چه زه دا خپله ذمه واری سر تہ او رسومه، زه ټول ملگری او ټول مشران او خپلے

میندے خونددے خان سرہ یو خائے روانے اوساتم انشاء اللہ او زہ د دے ہاؤس
 پہ ذریعہ د دے خپلے صوبے خدمت پہ بہترین شان او پہ بہترین طریقہ او کرم۔
 ڊیرہ مہربانی محترم سپیکر صاحب، ڊیرہ مہربانی ستاسو د ټولو، ستاسو د
 اعتماد د پارہ او ستاسو سترے د پارہ۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: شکریہ، جناب وزیر اعلیٰ صاحب۔ میرے خیال میں چیف منسٹر صاحب نے بحیثیت چیف
 ایگزیکٹو پورے صوبے کی طرف سے کراچی اور لاہور کے واقعات کو Clearly condemn کیا ہے تو
 میرے خیال میں اب ان ایشوز پر مزید کچھ بولنے کو باقی نہیں رہتا۔ باقی آپ معزز اراکین نے یہ جتنی بھی
 نکالیں اور جتنے ایشوز ابھی یہاں بھیجے ہیں، ان کے بارے میں بھی چیف منسٹر صاحب نے جو اپنا Future
 plan اتنی تفصیل سے پیش کیا ہے تو کچھ نہ کچھ حل اس میں نظر آ رہا ہے۔ پھر بھی اگر کچھ کمی محسوس ہو رہی
 ہے تو بعد میں چیمبر میں آکر ان ایشوز کو یہاں انشاء اللہ Discuss کر لیں گے، چیف منسٹر صاحب بھی
 آجائیں گے۔ اب میں اپنے دوستوں۔۔۔۔۔

(شور / قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آپ بیٹھیں جی، آپ بیٹھیں۔ تھوڑا برنس کو آگے بڑھاتے ہیں۔ جی صاحب، آپ
 بیٹھیں، آپ کو ٹائم دیتا ہوں۔ ڈاکٹر ذاکر اللہ صاحب۔

ڈاکٹر ذاکر اللہ خان: محترم سپیکر صاحب! زہ ستاسو توجہ یو اہم مسئلے طرف تہ
 را گر خول غوارمہ او ہغہ دا چہ دلته زمونہ رہ ستیندنگ کمیٹی د دے اسمبلی پہ
 کارروائی کنب، دلته چہ ایشوز Discuss شی، بیا د ہغے پہ حل کنب ڊیر اہمیت
 لری۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: یو منت، آپ کو بعد میں ٹائم دیتا ہوں۔ ڈاکٹر ذاکر اللہ صاحب۔ ڈاکٹر ذاکر اللہ صاحب پہلے
 بولیں۔

ڈاکٹر ذاکر اللہ خان: زہ د دے اسمبلی ستیندنگ کمیٹی د تشکیل پہ بارہ کنب قرارداد
 پیش کول غوارمہ، تاسو تہ درخواست کوم جی چہ ما لہ اجازت را کړئ۔ زہ
 تحریک پیش کومہ چہ رول 124 تاسو Suspend کړئ او د ہغے تحت زہ بیا
 قرارداد پیش کومہ چہ دلته تاسو د ستیندنگ کمیٹی تشکیل او کړئ جی۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، میں نے پہلے بھی اس کا حوالہ دیا اور میں اس پہ بات کرنا چاہتا ہوں

اور وہ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: عبدالاکبر خان! وہ سب آپ پڑھ چکے ہیں۔

محترمہ نگہت یاسمین اور کزئی: جناب سپیکر، یہ اپنی بات کر لیتا ہے اور جب ہماری کوئی اہم بات ہوتی ہے تو یہ قانونی نکتہ لے کر کھڑا ہو جاتا ہے۔

جناب سپیکر: آپ بیٹھیں۔ لودھی صاحب، میں آپ کو موقع دے رہا ہوں۔

قاعدہ معطل کئے جانے کی تحریک

ڈاکٹر ذاکر اللہ خان: جناب سپیکر صاحب، زہ در خواست کوم چہ دا رول Suspend

کپڑی او ما تہ د قرار داد د پیش کولو اجازت را کپڑی جی۔

جناب سپیکر: The motion، ڈاکٹر ذاکر اللہ صاحب پہلے بولیں۔۔۔۔۔

(قطع کلامیاں)

Mr. Speaker: The motion moved by Dr. Zakirullah, Honourable MPA, that rule 124 may be suspended under rule 240 for allowing him to move a resolution. Is it the desire of the House that rule 124 may be suspended under rule 240 to allow the Honourable Member to move a resolution?

جناب سپیکر: میں نے Rule suspension کیلئے اجازت مانگی ہے ہاؤس سے، آپ اجازت دے رہے ہیں؟

(شور)

جناب سپیکر: اور کے، اس کو میں Pending کرتا ہوں۔ اب اس اجلاس کو۔۔۔۔۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آپ کو میں کسی چیز کی اجازت نہیں دوں گا۔ جب آپ مجھے اجازت۔۔۔۔۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: اب میں اجلاس سے متعلق جناب گورنر صاحب صوبہ سرحد کا فرستادہ فرمان پڑھ کر سناتا

ہوں۔ آرڈر، "In exercise of the powers conferred by Clause (b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, Mr. Awais Ahmad Ghani, Governor of the North-West Frontier

Province do hereby order that the Provincial Assembly shall on conclusion of the business of obtaining vote of confidence by the Chief Minister as required by the Clause (3) of Article 130 of the Constitution, stands prorogued till such date as shall hereafter be fixed." Thank you.

اس فرمان کی رو سے اجلاس غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی ہو گیا)